فنی تعلیم کے کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اُردو دان طلبہ کو
قرآن کریم کے قریب لانے کے لیے

ایک مختصر

لغات القرآن

قرآن کریم کے بعض الفاظ فعل ماضی اور بعض فعل مضارع ہیں اور بعض جمع ہیں
بعض فعل امر اور نہی ہیں اور بعض اسماء واحد اور جمع ہیں

جزء دوم بست بابی

تالیف

جسٹس (ر) ڈاکٹر علامہ خالد محمود صاحب دامت برکاتہم

ڈائریکٹر اسلامک اکیڈمی مانچسٹر

شائع کردہ

محمود پبلی کیشنز

اسلامک ٹرسٹ لاہور

جامعہ ملیہ اسلامیہ محمود کالونی شاہدرہ، لاہور

فنی تعلیم کے کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اُردو دان طلبہ کو
قرآن کریم کے قریب لانے کے لیے

ایک مختصر

لغات القرآن

قرآن کریم کے بعض الفاظ فعل ماضی اور بعض فعل مضارع ہیں اور بعض جمع ہیں
بعض فعل امر اور نہی ہیں اور بعض اسماء واحد اور جمع ہیں

جزو دوم بست بابی

تالیف
جسٹس (ر) ڈاکٹر علامہ خالد محمود دامت برکاتہم
ڈائریکٹر اسلامک اکیڈمی مانچسٹر

شائع کردہ: محمود پبلی کیشنز اسلامک ٹرسٹ، لاہور
جامعہ ملیہ اسلامیہ، محمود کالونی، شاہدرہ، لاہور

بست بابی فہرست کا حصہ دوم

ایک مختصر

لغات القرآن

الحمد للہ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد:

کالجوں اور یونیورسٹیوں میں مطالعہ اسلامیات Islamic Studies کے کئی اساتذہ اور تلامذہ ایسے بھی ہوتے ہیں جو عربی میں مہارت نہیں رکھتے۔ جتنا جانتے ہیں اسے بھی وہ نہ جانا یقین کرتے ہیں۔ صورت حال یوں نہیں ہے اردو جو ہماری روزمرہ کی زبان ہے اس کے حروف اور عربی کے حروف بیشتر ایک سے ہیں اور عربی اُردو اور فارسی سے زیادہ فاصلے پر نہیں ہے ہاں اُردو اور انگریزی میں فاصلہ زیادہ ہے۔ اردو جاننے والے حضرات گو عربی اس طرح سے نہ پڑھے ہوں جیسے مدارس عربیہ میں پڑھائی جاتی ہے اور اس طرح بھی نہ پڑھے ہوں جس طرح ایم۔اے عربی کے طلبہ پڑھتے ہیں۔ پھر بھی قرآن کے قریب ہونے کے لیے وہ ایک سطح تک عربی دان ہو سکتے ہیں۔ ذرا توجہ مطلوب ہے اور ارادہ اور عزم درکار ہے۔ دنیا میں ہی جنت کی زبان سیکھ لینا کوئی کم سعادت نہیں ہے۔ اس سے اسلامیات کا مطالعہ بہت وسیع ہو جاتا ہے۔

یونیورسٹی طلبہ کے تعارف قرآن کے لیے آپ کو مارکیٹ میں کئی کتابیں ملیں گی لیکن ان میں عربی نہ جاننے والے کو عربی پر لانے کے لیے ابتدائی درجے کی محنت بہت کم ملتی ہے۔ اسلامیات کے بہت سے طلبہ بھی پرچہ کے دوسرے حصوں پر محنت کر کے اس وادی حیرت کو عبور کرتے ہیں اور وہ اس محنت سے بچتے ہیں جو مطالعہ اسلامیات کے طلبہ کو تعارف قرآن اور ترجمہ قرآن میں ضرور کرنی چاہیے۔

ہم نے اس احساس سے ایک چھوٹے پیمانے پر یہ لغات القرآن مختصر طور پر تیار کی ہے۔ اس میں کچھ اسم ہیں اور کچھ فعل اور ظاہر ہے کہ کسی زبان کو سمجھنے کے لیے اس کے افعال میں ماضی Past اور مضارع Future کے مختلف پیرایوں کو اور اس کے فسٹ پرسن

سیکنڈ پرسن اور تھرڈ پرسن کے فاصلوں کو پہچاننے کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے اور اسماء میں واحد جمع، اسم ظاہر اور اسم ضمیر کو جاننے کی بھی بنیادی ضرورت ہوتی ہے۔ افعال و اسماء کو اس درجے میں سمجھنے اور ان کے مذکورہ فاصلوں کو جاننے سے طالب علم اس سیڑھی پر ضرور آ جاتا ہے کہ وہ آئندہ کبھی اس گھاٹی پر بھی آ سکے۔ اس کے لیے ہم عربی گرامر کے پندرہ ضروری اسباق ایک مختصر بست بابی فہرست مضامین قرآن کے آخری میں پہلے پیش کر آئے ہیں۔

اس لغات القرآن میں ہم نے پہلے کچھ فعل دیئے ہیں اور انہیں ماضی اور مضارع میں تقسیم کر کے لکھا ہے۔ انہیں تقابل کے ساتھ بار بار پڑھنے اور ترجمہ یاد کرنے سے طلبہ میں عربی گرائمر کا ذوق ابھرتا ہے۔ ماضی کے صیغوں میں ت کی چار صورتیں تُ، تَ، تِ، تُ اور مضارع کے شروع کے چار حروف (اتین) جاننے سے اس کے غائب، حاضر اور متکلم کی صورتوں کو طلبہ بآسانی پہچان سکیں گے۔ یہ چار حروف ا ت ی اور ن ہیں ان کے مجموعے کو حروف اتین کہتے ہیں۔

ماضی اور مضارع کے ساتھ ہم نے قرآن کریم کی وہ آیت بھی لکھ دی ہے جس میں وہ فعل (گو وہ کسی شکل میں ہو معروف میں ہو یا مجہول میں) مذکور ہے اگر بات پھر بھی سمجھ میں نہ آئے تو گھر میں قرآن کریم سے وہ آیت نکال کر اس کا بغور مطالعہ کر لیں۔ ان شاء اللہ اس فعل کے ماضی مضارع پر آپ کو قابو مل جائے گا اور پھر ان عربی الفاظ میں کوئی اجنبیت نہ رہے گی۔

یہ پانچ سو کے قریب فعل (ماضی اور مضارع) ہم نے آپ کے سامنے رکھ دیئے ہیں۔ بیس لفظ روزانہ یاد کر کے آپ ڈیڑھ مہینہ میں انہیں ازبر کر سکتے ہیں۔ آیت میں اگر آپ کو یہ ترجمہ جو ہم نے ماضی یا مضارع میں دیا ہے نہ ملے تو سمجھیں کہ آیت میں اس کا ترجمہ محاورے کے پیرایہ میں دیا گیا ہے۔

پھر ماضی اور مضارع کا ترجمہ ہم نے کہیں ماضی کا لکھ دیا ہے اور کہیں مضارع کا یہ اس لیے کہ طالب علم خود معلوم کریں کہ یہ ترجمہ ماضی کا ہے یا مضارع کے صیغے کا۔ اس سے طلبہ کو ماضی مضارع کو ان کے مختلف پیرایوں اور صیغوں میں سمجھنے میں خاصی امداد ملے گی۔

اسماء کے بیان میں

بعض اسم ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے کئی کئی معنی ہوتے ہیں جیسے لفظ عین جو آنکھ اور

چشمہ آب دونوں کے لیے ایک سا استعمال ہوتا ہے ہم نے کہیں کہیں اسم کے دو دو معنی بھی لکھ دیئے ہیں تاکہ طلبہ اس ذوق سے ناآشنا نہ رہیں گو قرآن میں وہ لفظ کسی ایک معنی میں آیا ہو یہاں دیئے گئے اسم بیشتر اسم ظاہر ہیں۔ مفردات میں طلبہ بس انہی اسماء کو ان کے ترجمہ کے ساتھ یاد کرسکیں گے۔ اسم معرفہ کی دوسری صورتیں (جیسے اسم ضمیر، اسم اشارہ، اسم موصول) یہاں آپ کو نہ ملیں گی اسماء کی یہ فہرست ان کے مفردات کی ہے یہ دوسری صورتیں عبارت کے ذیل میں پہچانی جاسکیں گی۔ ہاں اسم نکرہ کے بہت سے الفاظ مفردات کی صورت میں بھی سامنے آگئے ہیں۔ سو وہ آپ کو ہماری اس فہرست میں عام ملیں گے۔

اسم کی تاریخ فعل کی تاریخ سے مقدم ہے۔ فعل بدوں کسی فرد کے وقوع میں نہیں آتا کوئی فاعل ہوگا تو فعل وجود میں آئے گا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اسم کا وجود فعل سے پہلے کا ہے۔ ایسے جملے تو ہو سکتے ہیں جن میں کوئی فعل نہ ہو (جیسے جملہ اسمیہ) لیکن ایسا جملہ کوئی نہیں ہوسکتا جس میں کوئی اسم نہ ہو۔ جملہ فعلیہ میں بھی کم از کم ایک اسم کا ہونا ضروری ہے۔ رسول اللہ صادق جملہ اسمیہ ہے اور جاء زید جملہ فعلیہ ہے سو جملہ اسمیہ کی پہچان یہ ہوئی کہ اس میں کوئی فعل نہ ہو اور جملہ فعلیہ وہ ہے جس میں اسم کے ساتھ کوئی فعل بھی ہو۔

اللہ اسم ہے اور وہ ذات واجب ہے پھر اس کی صفات کی جلوہ ریزی ہوئی اور افعال وجود میں آگئے۔ بنی نوع انسان کے لیے پہلا علم اسماء کا تھا۔ آدم اور ابن آدم نے پھر جو کچھ سیکھا۔ اس کے بعد سیکھا۔ وعلم ادم الاسماء کلھا میں اس کی خبر دے دی گئی کہ اللہ تعالیٰ نے پہلے حضرت آدم کو علم اسماء دیا۔ فرشتوں نے اس سے پہلے اللہ کے حضور اپنے افعال ذکر کیے تھے۔ نحن نسبح بحمدک ونقدس لک مگر ان افعال کو بھی دونوں طرف سے اسم نے گھیرا ہوا ہے۔ پہلے نحن کی مرفوع ضمیر نے اور آخر میں ک کی ضمیر منصوب نے۔

ہم نے یہاں آپ کے سامنے تقریباً ۲۵۰ اسماء کی ایک فہرست رکھی ہے۔ طلبہ دس اسم بھی روزانہ یاد کریں تو ایک ماہ میں وہ اس مختصر لغات القرآن کے اسما پر قابو پر سکتے ہیں۔ انہیں سمجھ کر پھر آپ ان آیات کو بھی سمجھ سکتے ہیں جن میں یہ اسماء وارد ہوئے بشرطیکہ لغات القرآن کے افعال پر آپ کا ایک ماہ لگ چکا ہو۔ اسماء میں اگلی سطر کسی ایک صورت کے التزام سے نہیں لکھی گئی۔ ان اسماء سے متعلق مختلف زاویوں سے جو بات کہی یا سمجھی جا

سکتی ہے۔ اسے اشارۃً دے دیا ہے۔ اسے اس آیت میں دیکھیں جو سامنے رکھی گئی ہے۔ یہ کام اساتذہ کا ہے کہ وہ اس کی تشریح میں اس لفظ کو سمجھا دیں جس کے سامنے یہ باتیں لکھی گئی ہیں۔

قرآن کریم کے ترجمہ کا ذوق رکھنے والے ان کتابوں کو بطور ڈکشنری اپنے پاس رکھیں اور ترجمہ قرآن کے لیے مسلسل چلتے رہیں اور آگے بڑھتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ سب طلبہ کے لیے قرآن کریم آسان فرمائے۔

المفردات علامہ راغب اصفہانی (۵۰۲ھ) کی تالیف ہے اس کا اُردو ترجمہ بھی ہو چکا ہے۔ دیوبند کے مشہور عربی ادیب مولانا وحید الزمان کی کتاب لغات القرآن چھ جلدوں میں ہے۔ مولانا عبدالرشید نعمانی کی کتاب تین جلدوں میں ہے اسے دارالاشاعت کراچی نے شائع کیا ہے۔

ابتدائی درجے میں لغات القرآن کی یہ مختصر کوشش اس لیے دی گئی ہے کہ ابتدائی عربی جانے بغیر قرآن کریم کے الفاظ کا تعارف کسی طرح نہیں ہو سکتا۔ اب یہ لغات القرآن ماضی، مضارع، ان میں سے کسی ایک کا ترجمہ اور ایک آیت سے جس میں یہ فعل کسی صورت میں وارد ہے۔ آپ کے سامنے آ رہی ہے۔

مؤلف عفا اللہ عنہ

سولہ عربی اسباق برائے طالبین مطالعہ قرآن
ان کے بالاستیعاب مطالعہ سے طلبہ کی قرآن سے اجنبیت جاتی رہے گی

عربی گرامر کا پہلا سبق

جب ہم کسی دوسرے کی بات کریں تو اسے تھرڈ پرسن (غائب) کہتے ہیں۔ جب کسی سے بات کریں۔ تو اسے سیکنڈ پرسن (مخاطب) کہا جاتا ہے اور جب اپنے آپ سے کوئی بات کہیں اسے فسٹ پرسن (متکلم) کہیں گے جیسے میں جا رہا ہوں یا ہم کھیل رہے ہیں۔ ان میں صرف واحد اور جمع کا فرق ہے۔ فعل ماضی میں تھرڈ پرسن کے مذکر کے لیے صرف تین حرف ہوتے ہیں۔ اور مونث کے لیے چار یہ چوتھا حرف آخر میں ''ت'' ہے۔ جس پر جزم ہوتی ہے۔ مذکر اور مونث میں یہ پہچان صرف واحد کی ہے۔ جمع میں مذکر کے لیے واؤ اور الف کا اضافہ ہے۔ اور مونث میں ''ت'' کی بجائے نون آ جاتا ہے۔ یہ چار صیغے آپ نے جان لیے۔ دو مذکر کے دو مونث کے۔ اب ان کی قرآن کریم کے مختلف صفحات سے پہچان کرلیں۔ یہ پہلا سبق ہوگیا۔

عربی گرامر کا دوسرا سبق

دوسرا سبق ماضی کے چھ لفظ ہوئے۔ سیکنڈ پرسن کے مذکر کے لیے اور مونث کے لیے چار حرف ہوئے ان میں چوتھا حرف ''تا'' ہے۔ مذکر کے لیے زبر کے ساتھ اور مونث کے لیے زیر کے ساتھ ...... یہ واحد کے لیے ہیں اور جمع میں مذکر کے لیے ''ت'' تم میں بدل جائے گی اور مؤنث کے لیے تُنَّ میں۔ فسٹ پرسن کے صرف دو لفظ ہیں۔ (۱) ایک واحد کے لیے (۲) اور دوسرا جمع کے لیے ان میں مذکر اور مونث کا کوئی فاصلہ نہیں۔ آج کے سبق میں آپ کو تھرڈ پرسن کے چار لفظوں کی اور سیکنڈ پرسن کے بھی چار لفظوں کی پہچان کرائی جاتی ہے۔

غائب		حاضر	
ضَرَبَ	اس نے مارا (واحد)	ضَرَبْتَ	تو نے مارا (واحد)
ضَرَبوا	انہوں نے مارا (جمع)	ضَرَبْتُمْ	تم نے مارا (جمع)
ضَرَبَتْ	اس نے مارا (مونث)	ضَرَبْتِ	تو نے مارا (مونث)
ضَرَبْنَ	انہوں نے مارا (مونث)	ضَرَبْتُنَّ	تم نے مارا (مونث)

جس فعل میں آخر حرف پر زبر ہو تو وہ Past (ماضی) ہوگا اور آخری حرف پر پیش ہو تو وہ Present (مضارع) ہوگا Past میں پہلے لفظ میں کل تین حرف ہوتے ہیں اور Present میں کل چار حروف۔ اس میں جو حرف زیادہ ہوا وہ شروع میں لگے گا آخری حرف وہی ہوگا جو Past میں آخری حرف تھا اس پہلے حرف کو علامت مضارع کہتے ہیں۔ یہ مضارع کا زاید حرف الف، تاء، یاء، اور نون (اتین) میں سے کوئی ایک ہوتا ہے۔

آج یہ چار لفظ ماضی کے اور چار مضارع کے آپ پہچان لیں اور انہیں یا دوسرے مصادر سے ان کے ہم وزن الفاظ کو قرآن شریف کے مختلف صفحات میں تلاش کریں۔ اس سے ان الفاظ اور اوزان کی اجنبیت جاتی رہے گی۔ مضارع میں جمع کی مذکر اور مونث کی شکلیں بھی آپ دیکھ لیں۔

ضَرَبَ	اس نے مارا (واحد)	يَضْرِبُ	وہ مارتا ہے (واحد)
ضَرَبُوا	انہوں نے مارا (جمع)	يَضْرِبُون	وہ مارتے ہیں (جمع)
ضربَتْ	اس نے مارا (F) (واحد مونث)	تضْرِبُ	وہ مارتی ہے (واحد مونث)
ضَرَبْنَ	انہوں نے مارا (جمع مونث)	يَضْرِبن	وہ مارتی ہیں (جمع مونث)

عربی گرامر کا تیسرا سبق

ضربوا میں آخر کے دو حرف واؤ اور الف جمع کے حرف ہیں (لیکن یہ ماضی میں ہیں) یضربون میں آخر کے دو حرف واؤ اور نون جمع کے حرف ہیں (یہ مضارع میں ہیں)

استاد محترم کو چاہیے کہ یہ سبق پڑھانے کے بعد قرآن شریف سے جو ترجمے والا نہ ہو) ان الفاظ کے ہم شکل الفاظ قرآن مجید کے مختلف مقامات سے طلبہ کو دکھائے اور ان سے ہر لفظ پر پوچھے۔

۱۔ یہ واحد ہے یا جمع ۲۔ یہ ماضی ہے یا مضارع
۳۔ یہ مذکر ہے یا مونث ۴۔ یہ تھرڈ پرسن ہے یا سیکنڈ پرسن
۵۔ یہ جو واحد لفظ ہے اس کی جمع کیا ہوگی؟ ۶۔ یہ لفظ جو ماضی ہے اس کا مضارع کیا ہوگا؟

اگر طلبہ ان چھ سوالوں کے صحیح جواب دے دیں تو ان کے تین سبق ہو چکے۔

عربی گرامر کا چوتھا سبق:

فعل ماضی (معروف) کا تھرڈ پرسن میں پہلا اور تیسرا حرف دونوں زبر والے ہوں گے۔ درمیانہ کبھی زیر والا کبھی زبر والا کبھی پیش والا ہوتا ہے جیسے:

ضَرَبَ، سَمِعَ، کَرُمَ تینوں فعل ماضی ہیں اور ان تینوں کا پہلا اور تیسرا حرف زبر والا ہے لیکن درمیانہ حرف زبر زیر پیش میں مختلف فیہ ہے۔ ان کے آخر میں "ت" لگا دیں تو یہ تینوں الفاظ واحد مونث بن جائیں گے اور آخر میں "وْ" اور "الف" لگا دیں تو یہ جمع بن جائیں گے لیکن یہ جمع صرف مذکر کی ہوگی مونث میں نون آئے گا۔

نوٹ: اس طرح ماضی کے تین لفظوں کے مضارع میں بھی درمیانہ حرف کبھی زیر والا کبھی زبر والا اور کبھی پیش والا ہوگا جیسے:

فَتَحَ۔ یَفْتَحُ۔ ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ۔ اور۔ کَرُمَ۔ یَکْرُمُ۔

میں کلمہ عین زبر، زیر اور پیش میں مختلف فیہ ہے۔

ماضی کی ان تین شکلوں اور مضارع کی ان تین شکلوں سے افعال کے یہ چھ باب بنتے ہیں انہیں ثلاثی مجرد کے باب کہتے ہیں۔ ماضی کی تین صورتیں آپ ضرب سَمِعَ اور کَرُمَ میں دیکھ آئے ہیں اب مضارع کی یہ تین صورتیں بھی دیکھ لیں۔

۱۔ یَضْرِبُ ۲۔ یَسْمَعُ ۳۔ یَنْصُرُ

اب ان ابواب ثلاثی مجرد کو اس طرح ذہن میں رکھیں۔ (ان میں تھرڈ پرسن۔ واحد مذکر کے حروف کبھی تین سے زیادہ نہیں ہوئے اس لیے انہیں ثلاثی مجرد کہتے ہیں۔ اگر

کہیں زیادہ ہوں تو انہیں ابواب ثلاثی مزید فیہ کہتے ہیں وہ اور ابواب ہیں۔ ثلاثی مجرد کے

چھ ابواب یہ ہیں۔

۱۔	فَعَلَ	یَفْعِلُ	جیسے	ضَرَبَ	یَضْرِبُ	وہ مارتا ہے
۲۔	فَعِلَ	یَفْعَلُ	جیسے	سَمِعَ	یَسْمَعُ	وہ سنتا ہے
۳۔	فَعَلَ	یَفْعُلُ	جیسے	نَصَرَ	یَنْصُرُ	وہ دور کرتا ہے
۴۔	فَعَلَ	یَفْعَلُ	جیسے	فَتَحَ	یَفْتَحُ	وہ کھولتا ہے
۵۔	فَعُلَ	یَفْعُلُ	جیسے	کَرُمَ	یَکْرُمُ	وہ عزت کرتا۔
۶۔	فَعِلَ	یَفْعِلُ	جیسے	حَسِبَ	یَحْسِبُ	وہ سمجھتا ہے

ثلاثی مجرد کے کل اوزان ان چھ ابواب سے کبھی باہر نہ ہوں گے۔ اسی طرح ثلاثی مزید فیہ (جن میں تھرڈ پرسن واحد مذکر کا پہلا لفظ تین حروف سے زیادہ کا ہو ان کے اور ابواب ہیں جو پھر کسی وقت پڑھائے جائیں گے۔

نوٹ: ابتدائی تین حروف کے یہ تین نام یاد رکھیے۔ ۱۔ ف کلمہ۔ ۲۔ عین کلمہ۔ ۳۔ لام کلمہ

سَمِعَ میں سین ف کلمہ ہے میم عین کلمہ ہے اور عین لام کلمہ ہے۔ یہ ف عین لام گویا اصل weight ہیں جن سے تمام افعال تولے جاتے ہیں۔

استادِ محترم کو چاہیے کہ قرآن کریم کے مختلف مقامات سے افعال کی یہ شکلیں طلبہ کو دکھا دیں اوزان شکلوں سے طلبہ سے ان کے نام اور کام پوچھیں اور سارے طلبہ سے پورے قرآن کریم کے ان لفظوں کی اجنبیت دور کر دیں کم از کم ہر لفظ کی چار پانچ مثالیں ان کے سامنے لے آئیں۔

عربی گرامر کا پانچواں سبق:

ماضی کو مضارع بنانے کے لیے ماضی کے شروع میں چار حرفوں میں سے کوئی ایک حرف بڑھایا جاتا ہے۔

الف، تاء، یا، نون انہیں یاد رکھنے کے لیے حروف اتین کہتے ہیں۔ انہیں ماضی سے پہلے لگا کر آخری حرف پر پیش کر دیتے ہیں۔ اس طرح یہ مضارع بن جاتا ہے۔

ضَرَبَ فعل ماضی ہے اس پر مضارع بنانے کے لیے حروف اتین اس طرح بڑھائیں گے۔

اَضْرِبُ	میں مارتا ہوں	نَضْرِبُ	ہم مارتے ہیں
یَضْرِبُ	وہ مارتا ہے	تَضرِب	تو مارتا ہے

ان میں یَضْرِبُ کا لفظ جمع کی صورت میں یَضْرِبُوْنَ بن جائے گا اور تَضْرِب تضربون بن جائے گا۔

پھر تَضْرِبُ کے بھی دو معنی ہیں۔ (۱) تو مارتا ہے (واحد) تضربون جمع کے لیے (۲) وہ مارتی ہے (واحد) تَضْرِبن تم مارتی ہو یہ اس کی جمع کو صورت ہے۔

یہ دو لفظ اس طرح بھی یاد رہیں۔ (۱) یَضْرِبن وہ مارتی ہیں۔ (۲) تَضْرِبْنَ تم مارتی ہو۔ آج کے سبق میں مضارع کے چھ الفاظ (بلا ترتیب) آپ کو یاد ہو گئے۔ اب انہیں قرآن کریم کے مختلف صفحات میں تلاش کریں۔

نوٹ: عربی میں فعل مضارع حال اور مستقبل دونوں کے لیے ہوتا ہے۔

عربی گرامر کا چھٹا سبق:

فعل ضروری نہیں کہ ماضی اور مضارع میں ہی ہو یہ دونوں خبر کی صورتیں ہیں۔ فعل کبھی انشاء کے لیے بھی ہوتا ہے کہ یہ کام کرو، یہ کام نہ کرو۔ اس صورت میں فعل امر اور فعل نہی کے دو اور پیرائے بھی سامنے آتے ہیں۔

فعل امر اور فعل نہی دونوں زیادہ تر سیکنڈ پرسن (مخاطب) کے لیے آتے ہیں۔ تھرڈ پرسن اور فرسٹ پرسن کے لیے بہت کم یہ imparative صورت پیش آتی ہے، اس لیے اس کے یہ چھ صیغے جان لینے بھی کافی ہیں۔ تین مذکر کے لیے اور تین مونث کے لیے۔

فعل امر کی سیکنڈ پرسن کے لیے چھ صورتیں

اِضْرِبْ...... تو (ایک مرد) مار...... اِضْرِبا...... تم دو مارو...... اِضْرِبوا...... تم سب مرد مارو

اِضْربی...... تو (ایک عورت) مار...... اِضْربا...... تم دو مارو...... اِضْرِبْن...... تم سب عورتیں مارو

اس طرح فعل نہی کے بھی یہ چھ پیرائے ہیں:

لَاتَضْرِبْ ...... تو نہ مار لاتضربا ...... تم (دو) نہ مارو ...... لاتضربوا تم (سب) نہ مارو

لاتضربی ...... تو (ایک عورت) نہ مار ...... لاتضربا ...... تم دو نہ مارو ......

لَاتَضْرِبْنَ ...... تم سب عورتیں نہ مارو

عربی گرامر کا ساتواں سبق:

آج کا سبق فعل پر نہیں اسم پر ہے اسم کی دو قسمیں ہیں (۱) عام (نکرہ)۔ (۲) خاص (معرفہ) اور اسماء میں اسم علم (اصل نام) تو ایک ہوتا ہے لیکن تین لفظ اس کے قائم مقام بھی آتے ہیں اسم ضمیر، اسم اشارہ اور اسم موصول۔ انہیں ساتھ ملا کر اسم معرفہ کی یہ چار قسمیں ہیں۔

۱۔ اسم علم۔ جیسے زید، حامد اشرف وغیرھم۔

۲۔ اسم ضمیر۔ زید آیا اور وہ پڑھنے لگا اس فقرے میں وہ اسم ضمیر ہے اسے Pro-noun کہتے ہیں۔ یہاں وہ سے مراد زید ہی ہے۔ یہ اس کا اصل نام نہیں۔

۳۔ اسم اشارہ۔ پہلے کوئی نام نہیں آیا (جس کے لیے وہ بصورت ضمیر آئے) یہاں وہ کسی کو اشارے سے معین کرتا ہے۔ اشارہ قریب کے لیے ہو اسے اُردو میں ''یہ'' کہتے ہیں اور اشارہ بعید کے لیے ہو تو اسے ''وہ'' کہتے ہیں۔ یہ دونوں اسم اشارہ ہیں۔ اسم علم، اسم ضمیر اور اسم اشارہ تینوں اسم معرفہ ہیں۔ اسم معرفہ کی چوتھی قسم اسم موصول ہے۔

عربی میں اسم اشارہ کو اس طرح پہچانیے:

قریب کے لیے		بعید کے لیے	
هذا	یہ (مذکر کے لیے)	ذلک	وہ (مذکر کے لیے)
هذه	یہ (مونث کے لیے)	تلک	وہ (مونث کے لیے)
هؤلاء	یہ (جمع مذکر و مونث دونوں)	اولئک	وہ (مذکر و مونث دونوں)

۴۔ اسم موصول: کسی کو خاص کرنے کے لیے ایک پورا جملہ اس کی صفت میں آئے Adjective اس جملہ کے لیے پہلے ان چار لفظوں میں سے کوئی ایک ضرور ہو گا

جس سے وہ اگلے جملہ سے معین ہو سکے گا۔

واحد مذکر کے لیے الذی (جو شخص) — جمع مذکر کے لیے الذین (جو لوگ)

واحد مونث کے لیے الّتی (جو عورت) — جمع مونث کے لیے الّتی (جو عورتیں)

نوٹ: نکرہ پر الف لام آ جائے تو وہ بھی معرفہ بن جاتا ہے۔ جیسے رجل، اور الرجل۔

اسم نکرہ اور معرفہ دونوں پر حروف اپنا عمل کرتے ہیں۔ جب یہ نکرہ سے پہلے آتے ہیں تو اسے آخر میں دو زیریں دیتے ہیں اور جب معرفہ (الف لام والا) پر آئیں تو اسے صرف ایک زیر دیتے ہیں۔

عربی گرامر کا آٹھواں سبق:

یہ ان حروف کی پہچان ہے جو اپنے بعد کے اسم پر اپنا عمل کرتے ہیں۔

۱۔ حروف جارہ:

پہلے باء (ب) کاف (ک) لام (ل) اور واؤ کے چار حروف کو سمجھ لیجیے۔ ب (ساتھ) ک (مانند) ل (واسطے) اور واؤ (اور) کے معنی میں آتے ہیں مثالیں لیجیے۔

۱۔ بسمِ اللّٰہِ (ساتھ نام اللہ کے) ۲۔ لیس المُسلمُ کا الکافرِ ۳۔ لِلّٰہِ خدا کے واسطے۔ ۴۔ انکے بعد یہ چار حروف اور ہیں ان کے معنی سمجھ لیجیے۔ فی (میں) من (سے) الٰی (تک) علیٰ (پر)

فی المسجدِ (مسجد میں) من البیتِ الٰی المدرسةِ (گھر سے مدرسہ تک)
علی السقف (چھت پر)

یہ حروف جارہ جس اسم پر داخل ہوں وہ مجرور کہلاتا ہے اور اس کے آخری حرف کے نیچے (جب وہ الف لام کے ساتھ معرفہ ہو) ایک زیر آتی ہے جب وہ نکرہ ہو تو اُس کے نیچے دو زیریں آتی ہیں۔ نون کی اِس آواز کو تنوین کہتے ہیں۔

۲۔ حروف ناصبہ:

وہ حروف جو اپنے اسم کو زبر دیتے ہیں حروف ناصبہ کہلاتے ہیں جیسے: انّ. لکنّ لیت. لعلّ

ان کی مثالیں لیجیے۔

۱۔ انَّ اللّٰہَ علی کل شی قدیر. (یہاں لفظ اللہ کو زبر اِنَّ نے دی ہے)
۲۔ وَلٰکِنْ رَسولَ اللّٰہ و خاتمَ النبیین. (یہاں لٰکن نے اپنے اسم کو زبر دی ہے)
۳۔ لعلَّ اللّٰہِ یرزقنی صلاحاً. (یہاں لعلّ نے لفظ اللہ پر زبر دی ہے)
گرامر میں پیش کو رفع ...... زبر کو نصب اور زیر کو جر کہتے ہیں ان کے عمل سے ان کے اگلے اسماء مرفوع منصوب اور مجرور بنتے ہیں۔ پیش، زبر اور زیر کو ضمہ، فتحہ اور کسرہ بھی کہا جاتا ہے اور ان کے عمل سے اسماء مضموم مفتوح اور مکسور کہلاتے ہیں۔

عربی گرامر کا نواں سبق:

کوئی جملہ اسم کے بغیر نہیں ہوتا۔ اگر پہلا لفظ فعل ہو اور دوسرا اسم تو اس کا نام جملہ فعلیہ ہوگا جیسے ضَرَبَ اللّٰہُ اور اگر دوسرا لفظ بھی اسم ہی ہو تو اسے جملہ اسمیہ کہیں گے جیسے اللہ قادرٌ (اللہ قادر ہے) اللہ کا لفظ مبتداء کہلائے گا اور قادر اس کی خبر ہوگی اس کے دونوں لفظ اسم ہیں۔ ۲۔ یفعل اللّٰہ مایشاء اللہ تعالیٰ کرتا ہے جو چاہے اس میں پہلے فعل ہے یفعل پھر فاعل ہے۔ یہ جملہ فعلیہ ہے اور مایشاء (جو وہ چاہے) اس فعل کا مفعول ہے۔
مبتداء معرفہ ہوتا ہے جسے الرجل ضعیف آدمی کمزور ہے۔ رجل پر الف لام ہے۔ اور وہ معرفہ ہے اسے الف لام تعریف کا کہتے ہیں۔ رجل ضعیف جملہ نہیں۔ یہ مرکب ناقص ہے اس پر خبر آئے گی تو یہ جملہ بنے گا۔ اس میں ضعیف صفت ہے رجل موصوف ہے۔ اسے مرکب توصیفی کہتے ہیں۔ ہاں پہلے اسم معرفہ آئے تو یہ جملے بنے گا۔ الرجل ضعیف ایک جملہ ہے ضعیف الرجل کی صفت نہیں خبر ہے۔
اسی طرح جملہ کی یہ دو قسمیں بھی ہیں۔
۱۔ جملہ خبریہ جس میں کسی بات کی خبر دی گئی ہو جیسے اللہ قادر ہے یا اللہ جو چاہے کرتا ہے جملہ اسمیہ ہو یا فعلیہ دونوں خبریہ ہیں۔ ۲۔ جملہ انشائیہ جس میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا کہا جائے اس میں کوئی خبر نہیں ہوتی جیسے تم اچھی بات کہو قولو احسناً یہ انشاء ہے دوسرے کو کوئی کام کہنا ہے یا تم اپنی آوازیں اونچی نہ کرو۔ لاترفعوا اصواتکم. ان میں کوئی خبر نہیں۔ یہ نہ کرنے کا کہنا ہے۔ اسے طلبہ اپنے چھٹے سبق میں فعل امر اور فعل نہی کے عنوان سے پڑھ آئے ہیں۔

عربی گرامر کا دسواں سبق:

جہاں دو یا زیادہ لفظ ہوں اور وہ آپس میں ملے ہوئے ہوں لیکن بات پوری نہ ہو اسے مرکب ناقص کہتے ہیں اور اگر بات پوری ہوگئی ہے تو اسے فقرہ جملہ یا مرکب تام کہتے ہیں۔ جیسے الرجل ضعیف (آدمی کمزور ہے) لیکن رجل ضعیف (کمزور آدمی) مرکب ناقص ہے اور اس پر انتظار ہے کہ اس کے بارے کچھ کہا جائے اور یہ جملہ بنے۔

مرکب ناقص کی دو قسمیں۔

۱۔ مرکب اضافی یہ مضاف اور مضاف الیہ سے بنتا ہے جیسے زید کا غلام، اس میں غلام مضاف ہے اور زید مضاف الیہ، عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں جیسے غلام زیدٍ اور اُردو میں مضاف الیہ پہلے آتا ہے اور مضاف بعد میں۔

زیدٍ کو دیکھو یہ مضاف الیہ ہے عربی میں مضاف الیہ کے نیچے زیر آئے گی۔ زید اسم معرفہ (علم) ہے اس کے نیچے دو زیریں آئیں گی اگر اِس پر الف لام ہوتا تو صرف ایک زیر آتی جیسے غلام الرجل (آدمی کا غلام) زید اسم علم ہے اس پر الف لام نہیں آتا۔ اُردو میں مرکب اضافی میں پہلے مضاف الیہ آتا ہے پھر مضاف جیسے زید کا غلام یا جیسے آدمی کا غلام (غلام الرجل) لیکن زید کے نیچے دو زیریں آئی ہیں۔ زید اسم علم ہے اس پر الف لام نہیں ہے۔

۲۔ مرکب توصیفی جو صفت اور موصوف سے مرکب ہو جیسے عقلمند آدمی۔ رجلٌ عاقلٌ. نبیٌ کریمٌ، رَبٌّ غفورٌ عربی میں موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔

عربی گرامر کا گیارھواں سبق:

جس طرح افعال تھرڈ پرسن سیکنڈ پرسن اور فسٹ پرسن یا واحد تثنیہ اور جمع میں/ مذکر اور مونث کے مختلف صیغوں میں گھومتے ہیں اور ان کی گردانیں چلتی ہیں۔ اسی طرح اسم ضمیر بھی باوجود اسم ہونے کے مختلف صیغوں میں گھومتا ہے اور اس کی رفعی حالت اور نصبی حالت میں شکلیں مختلف ہوتی ہیں۔ آج کے سبق میں صرف چھ صیغوں کی پہچان کر لیں اور انہیں قرآن کے مختلف صفحات میں تلاش کریں یہ چھ صیغے تھرڈ پرسن (غائب) کے ہیں۔

	فاعلی حالت		مفعولی حالت	
هو	وہ ایک (مرد)	هو الله احد	هٗ	رضی اللّٰہ عنهٗ
هما	وہ دو	اذهما فی الغار	هُما	دو دو
هُمْ	وہ سب مرد	هم المفلحون	هم	رضی اللّٰہ عَنهم
هیَ	وہ ایک (عورت)	هیَ راودتنی	ها	رضی اللّٰہ عنها
هما	وہ دو		هما	دو دو
هن	وہ سب عورتیں	هن اطهرلکم	هُنَّ	رضی اللّٰہ عنهن

عربی گرامر کا بارھواں سبق:

سیکنڈ پرسن کی دو حالتیں

	(۱) فاعلی حالت		(۲) مفعولی حالت	
انتَ	تو ایک مرد	انت فعلت هذا	کَ	السلام علیک
انتما	تم دونوں		کما	تم دونوں
انتم	تم سب		کُم	السلام علیکم
انتِ	تو ایک (عورت)		کِ	السلام علیکِ
انتما	تم دو		کما	تم دو
انتنَّ	تم سب عورتیں	انتنَّ صواحب یوسف	کنَّ	السلام علیکن

فسٹ پرسن میں فاعلی حالت میں انَا اور نَحْنُ صرف دو صیغے ہیں

فسٹ پرسن میں مفعولی حالت میں واحد کے لیے نی اور جمع کے لیے نا دو صیغے

رب اجعلنی مقیم الصلوٰةِ ومن ذریتی ربنا و تقبل دعاء

عربی گرامر کا تیرھواں سبق:

معروف اور مجہول Active Voice اور Passive Voice

فعل کی نسبت فاعل کی طرف ہو تو اسے معروف کہیں گے مفعول کی طرف ہو تو اسے مجہول کہیں گے۔

اصحاب اخدود مارے گئے	قُتِلَ اصحاب الاُخْدُوْد اس میں قُتِلَ فعل ماضی ہے مگر مجہول اس لیے پہلے حرف پر زبر نہیں
ہم اپنے گھروں سے نکالے گئے	اُخْرِجنا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَاءِ نَا اس میں اُخْرِجْنَا فعل ماضی مجہول ہے اور پہلے حرف پر پیش ہے۔
اور صور پھونکا گیا	وَنُفِخَ فِی الصُّوْرَ یہاں ن پر پیش ہے

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

ماضی معروف کے پہلے حرف پر پیش اور دوسرے کے نیچے زیر لگا دیں۔

ضَرَبَ سے	ضُرِبَ	سَاَلْتُ سے	سُئِلْتُ
نَفَخَ سے	نُفِخَ	سألْتَ سے	سُئِلْتَ
نَصَرَ سے	نُصِرَ	سالتم سے	سُئِلْتُمْ
		سالنا سے	سُئِلْنَا

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:

پہلے حرف پر پیش تیسرے پر زبر

یَخْرِجُون سے یُخْرَجُونَ

تَخْرُجُ سے تُخْرَجُ

قرآن کریم سے ماضی مجہول اور مضارع مجہول کے کچھ الفاظ دکھا کر طلبہ کو فعل معروف اور فعل مجہول کی پہچان اور مشق کروائیں۔

عربی گرامر کا چودھواں سبق:

جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کی تعریفات

جس طرح جملہ خبریہ ماضی اور مضارع دونوں میں ہوتا ہے جملہ انشائیہ میں بھی امر اور نہی دو پیرائے ہیں۔

فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی
ضَرَبَ	یَضْرِبُ	اِضْرِبْ	لاتَضْرِبْ
اس نے مارا	وہ مارتا ہے	تو مار	تو نہ مار

فعل امر اور فعل نہی کے پہلے حرف پر زیر اور آخری حرف پر جزم ہوگی۔
فعل ماضی اور مضارع کے چودہ صیغے ہوتے ہیں۔ فعل امر اور نہی کے صرف چھ۔
تین مذکر کے اور تین موئنث کے۔

اِضْرِبْ تو مار اِضْرِبَا تم دو مارو اِضْرِبُوا تم سب مارو
اِضْرِبِی اِضْرِبَا اِضْرِبْنَ

عربی گرامر کا پندرھواں سبق:

ابواب ثلاثی مزید فیہ (یہ ابواب ثلاثی مجرد کے مقابلے کے ہیں) ان میں اصل مصدر پورے باب کے نام سے ہے۔

باب کا نام	ماضی	مضارع	مثالیں
افعال	اَفْعَلَ	یُفْعِلُ	اعلان۔ اقرار۔ اظہار۔ اعلام۔ انکار۔ اعراض
تفعیل	فَعَّلَ	یُفَعِّلُ	تعلیم۔ تنظیم۔ تکبیر۔ تعمیل۔ تشہیر۔ تبدیل
مُفاعلہ	فَاعَلَ	یُفَاعِلُ	مقابلہ۔ مکالمہ۔ مشاعرہ۔ مناظرہ۔ معاملہ۔ محاسبہ۔
تفعّل	تَفعّلَ	یَتَفَعَّلُ	تکلف۔ تامل۔ تصنع۔ تعجب۔ تفکر۔ تحمل
تفاعُل	تفاعل	یَتَفَاعَلُ	تناظر۔ تعامل۔ تفاخر۔ تعارض۔ تناقص
افتعال	افتعَلَ	یَفْتَعِلُ	اشتعال۔ اعتبار۔ اختلاف۔ انتظار۔ اعتراض۔ اشتہار
اِنْفعال	انفعَلَ	یَنفَعِلُ	انقلاب۔ انشراح۔ انحصار۔ انبساط
استفعال	استفعَلَ	یَستَفعِلُ	استقبال۔ استدلال۔ استعار۔ استکبار۔ استعصار

ان ابواب کے کچھ اپنے خواص ہیں پھر ایک باب کے بھی کئی خواص ہوتے ہیں۔ مثلاً اصل مادہ باب افعال اور تفعیل میں آ کر متعدی ہو جاتا ہے یا مفاعلہ زیادہ مقابلے کے پیرایہ میں آتا ہے۔ باب استفعال میں طلب پیدا ہوتی ہے کسی کو پہلے چاہنا یہ اس کا پہلے طلب کرنا ہے اور اسے اس باب میں استقبال کہیں گے۔

ا۔ طلبہ کو قرآن کریم کے ان الفاظ کی تلاش میں لگائیں جو باب استفعال میں ہیں۔
اسی طرح ثلاثی مزید فیہ کے دوسرے ابواب کی بھی قرآن کریم کے الفاظ میں پہچان کریں۔

ثلاثی مزید فیہ کے زیادہ قرآنی الفاظ انہی آٹھ ابواب میں ملتے ہیں تاہم ان چھ

ابواب کو بھی ذہن میں رکھیں۔ ثلاثی مزید فیہ کے کل چودہ ابواب ہیں۔ ان میں یہ چھ بھی ہیں۔

۱۔ اِفعلال ۲۔ اِفعیلال ۳۔ اِفعِیعال

۴۔ اِفعوّال ۵۔ اِفّاعُلٌ ۶۔ اِفّعُّل

احمرار، سرخ ہونا۔ اصفرار، زرد ہونا۔ اسوداد، سیاہ ہونا۔ باب افعلال سے ہیں۔

یوم تبیض وجوہ وتسود وجوہ (پ۴ آل عمران ٦)

ترجمہ: اُس دن سفید ہونگے کتنے چہرے اور سیاہ ہونگے کتنے چہرے۔

ادھیمام (گہرا سبز ہونا کہ سیاہ مائل دکھائی دے) یہ باب افعیلال سے ہے۔

مدھامتان (پ۲۷ الرحمٰن ٦۴) ترجمہ: گہرے سبز جیسے سیاہ ہوں۔

اثّاقُل (بھاری ہو جانا) باب اِفاعُل سے ہے۔

اذا قیل لکم انفروا فی سبیل اللّٰہ اثاقلتم الی الارض (پ۱۰ التوبۃ ۳۸)

ترجمہ: جب تم سے کہا جاتا ہے کہ نکلو اللہ کی راہ میں تو تم گرے جاتے ہو زمین پر۔

نوٹ: ثلاثی مزید فیہ کے آگے رباعی مجرد کا درجہ ہے جس میں اصل مادہ یہی چار حروف ہیں۔ رباعی مجرد کا ایک ہی باب ہے فعللۃ۔ اور رباعی مزید فیہ کے صرف تین ابواب ہیں۔

رباعی مجرد کے دو لفظ یاد رکھیں۔ بعثرہ (اٹھانا) دَحْرَجَہ (گرانا)

واذا القبور بعثرت (پ۳۰) ترجمہ: اور جب قبریں زندہ کر کر اٹھائی جائیں گی۔

رباعی مزید فیہ میں اقشعرار (رونگٹے کھڑے ہو جانا) باب اِفْعِلّال میں ہے۔

کتاباً متشابھا مثانی تقشعّر منہ جلود الذین یخشون ربھم

(پ۲۴ الزمر ۲۳)

ترجمہ: کتاب ہے یکساں، دہرائی جانے والی، بال کھڑے ہو جاتے ہیں کھال پر، اس سے ان لوگوں کے جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے۔

اس پر ہم ابواب کی بات ختم کرتے ہیں چھ باب ثلاثی مجرد کے چودہ باب ثلاثی مزید فیہ کے ایک باب رباعی مجرد کا اور تین ابواب رباعی مزید فیہ کے۔ قرآن پاک میں اترے افعال انہی اوزان میں گھومتے ہیں۔ علم صرف اسی کا نام ہے کہ تین چار حرف کا ایک

مادہ ان مختلف اوزان میں گھومتا چلے۔ کبھی کسی وزن میں اور کبھی کسی وزن میں۔

ان پندرہ سبقوں کو دو مرتبہ پڑھنے سے قرآن کریم کے بیشتر الفاظ کی اجنبیت جاتی رہے گی اور مترجم قرآن شریف میں ان کا ترجمہ دیکھنے سے وہ الفاظ آپ کے سامنے معنی خیز ہو جائیں گے۔

نوٹ: ہم نے اس کے لیے قرآن مجید کے کچھ افعال اور کچھ اسماء بھی آپ کے سامنے رکھ دیے ہیں۔ افعال میں ان الفاظ کے ماضی اور مضارع کو سمجھنے کی کوشش کریں اور اسماء کے واحد اور جمع کو جاننے سے وہ اسماء بھی آپ کے سامنے کسی درجے میں اجنبی نہ رہیں گے۔

عربی گرامر کا سولھواں سبق:

یہ سبق اسماء سے متعلق ہے عربی میں کچھ ایسے اسم ہیں جن کے نیچے (باوجودیکہ پیچھے حرف جار موجود ہو) زیر نہیں آتی۔ نہ ان پر تنوین (دو زیریں دو زبریں، یا دو پیش جو نون کی آواز دے) آتی ہے۔ انہیں غیر منصرف کہتے ہیں۔ عربی گرامر میں تو ایسے وجوہ ہیں جن میں سے دو کسی اسم میں جمع ہوں تو وہ غیر منصرف ہو جاتا ہے۔ مثلاً کوئی اسم علم ہے اور وہ عجمی لفظ بھی ہے جیسے اسمٰعیل اس سے پہلے مِن، عَن علی وغیرہ کوئی حرف جار آئے تو اس کے نیچے نہ ایک زیر نہ دو نہ کوئی تنوین آئے گی۔ اسی طرح کوئی اسم علم فعلان کے وزن پر ہو تو اس پر بھی زیر نہ آئے گی نہ تنوین جیسے عثمان۔ کوئی اسم علم وزن فعل پر ہو جیسے احمد تو وہ بھی غیر منصرف ہو جائے گا۔

مجرورات (جن پر حرف جار کی وجہ سے زیر یا دو زیریں آئیں) منصوبات (جن پر کسی حرف ناصب سے زبر آئی) یا مرفوعات (جن پر پیش آتی ہے جیسے فاعل پر پیش آئے ضَرَبَ اللّٰہُ) ان کی کچھ پہچان کرا دیں اور مشق کرا دیں۔ جیسے یہ قاعدہ بتلائیں الفاعل مرفوع والمفعول منصوب کہ فاعل آخر میں پیش والا ہوتا ہے اور مفعول پر آخر میں زبر آتی ہے۔

اس پر ہم ان سولہ اسباق کو ختم کرتے ہیں۔

ان قواعد کو جان لینے اور سمجھ لینے کے بعد طلبہ کو قرآن کریم کے زیادہ سے زیادہ الفاظ (وہ فعلوں کی صورت میں ہوں یا اسماء کی صورت میں) جاننے کی ضرورت ہے لیکن اس طرح کہ جہاں وہ کسی فعل کو صیغہ ماضی میں جان پائیں تو اُس کے صیغہ مضارع کو بھی ساتھ ہی جان لیں۔ اِسی طرح اسماء میں جب کوئی لفظ واحد کے لیے قرآن کریم میں نظر

آئے تو ساتھ ہی اُس کی جمع کو بھی جان پائیں۔ جن طلبہ نے قواعدِ عربی کے اِن چند سبقوں پر محنت کی ہوگی اُن کے لیے اِس بست بابی فہرست کا دوسرا حصہ لغات القرآن اُن کے لیے بہت مفید ہوگا۔

اگر وہ اِن الفاظ کو (وہ افعال ہوں یا اسماء) اِس طرح دیکھیں کہ قرآن پاک میں کہاں آئے ہیں تو اُن کی امداد کے لیے ہم نے لغات القرآن میں ان آیات کی کچھ نشاندہی بھی کر دی ہیں۔

عربی مدارس کے طلبا کو ان قواعد عربی کی ضرورت نہ تھی۔ انہیں اس بست بابی فہرست میں صرف اِس لیے دیا گیا ہے کہ وہ فنی تعلیم کے کالجوں اور یونیورسٹیوں کے جدید تعلیم یافتہ طلبہ کو یہ سولہ اسباق پڑھانے کے لیے ہمارے اِس بہت سہل کیے گئے پیرایہ بیان کو سمجھ لیں۔ اِس میں ہم نے کوشش کی ہے کہ کہیں گردان کے چودہ صیغے انہیں ایک جگہ نہیں دکھائے۔ تاکہ یہ شروع سے ہی عربی کو مشکل سمجھنے کے مغالطہ میں نہ گھریں اور قرآن کریم کے اس مختصر دورہ تفسیر میں عربی مدارس کے طلبہ کے ساتھ شریک ہوسکیں اور انہیں عربی قرآن سے کوئی زیادہ اجنبیت محسوس نہ ہو۔ وما ذلک علی اللّٰہ بعزیز

اب آگے ماضی، مضارع، ان کا ترجمہ اور قرآن کریم کی ایک آیت کی نشاندہی جس میں یہ کسی بھی پیرائے میں ہو ہدیہ طالبین ہے۔

ماضی	مضارع	ترجمہ	آیت جس میں یہ مادہ وارد ہے
أَتْرَفَ	يُتْرِفُ	اس نے آرام دیا	انهم كانوا قبل ذلك مترفين (پ۲۷، الواقعہ ۴۵) وہ لوگ اس سے پہلے بڑے آرام میں رہتے تھے
أَمْلَى	يُمْلِي	اس نے مہلت دی	الشيطن سول لهم و املى لهم. (پ۲۶ محمد ۲۵) شیطان نے ان کو چکمہ دیا اور انہیں دور کی سجھائی (مہلت دی)
أَثَارَ	يُثِيرُ	جوتی زمین	انها بقرة لا ذلول تثير الارض (پ۱، البقرہ ۷۱) نہ ہل میں چلی جو زمین کو پھاڑے
أَنْشَرَ	يُنْشِرُ	اٹھایا	فانشرنا به بلدةً ميتاً (پ۲۵، الزخرف:۱۱) سو ہم نے خشک زمین کو زندہ کیا كذلك النشور (پ۲۲، فاطر۹) اس طرح ہوگا جی اٹھنا آدمی کا
أَثَارَ	يُثِيرُ	وہ اٹھاتا ہے	ارسل الرياح فتثير سحابا (فاطر۹) خدا نے ہوائیں بھیجیں جو بادلوں کو اٹھائے پھرتی ہیں
أَنْشَأَ	يُنْشِئُ	اٹھایا	وينشئ السحاب الثقال (پ۱۳، الرعد۱۲) اور وہ بادلوں کو جو پانی سے بھاری ہوئے بلند کرتا ہے (اٹھاتا ہے)
أَحْصَنَ	يُحْصِنُ	قابو میں رکھا	والتی احصنت فرجها (پ۱۷، الانبیاء۹۱) اور وہ بی بی جس نے اپنے ناموس کو بچایا (نکاح سے بھی اور ناجائز سے بھی)

اَزْجٰی	یُزْجِیْ	ہانک لاتا ہے	الذی یزجی لکم الفلک (پ۱۵، الاسراء۶۶) جو کشتی کو تمہارے لیے چلاتا ہے بضاعۃ مزجاۃ (پ۱۲، یوسف ۸۸) معمولی سی پونجی
اَبْدٰی	یُبْدِی	ظاہر کیا	ماتبدون وما تکتمون (پ۷، المائدہ۹۹) جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم پوشیدہ رکھتے ہو۔
اَزْلَفَ	یُزْلِفُ	قریب کر دیا	وازلفنا ثم الآخرین (پ۱۹، الشعراء۶۴) اور ہم نے دوسرے لوگوں کو بھی وہاں پہنچا دیا۔ وان لہ عندنا لزلفی وحسن مآب (پ۲۳، ص۴۰) اس کے لیے ہمارے ہاں قرب ہے اور نیک انجامی
اُزْلِفَتْ		قریب لائی گئی	واذا الجنۃ ازلفت (پ۳۰، التکویر۱۳) اور جب جنت قریب لائی جائے
اقام	یُقِیْمُ	قائم کیا	اقم الصلٰوۃ طرفی النہار وزلفاً من اللیل (پ:۱۱، ھود۱۱۴) اور آپ نماز قائم کریں دن کے دونوں سروں پر اور رات کے کچھ حصوں میں
اَطْعَمَ	یُطْعِمُ	وہ کھلاتا ہے	وھو یطعم ولا یطعم (پ۷، الانعام۱۴) اور وہ کھلاتا ہے اور وہ کھلایا نہیں جاتا ھو یطعمنی و یسقین (پ۱۹، الشعراء ۷۹) وہ مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے

اَرْجٰی - یُرْجِیْ اس نے پیچھے رکھا ترجی من تشاء منهن و تؤی الیک (پ۲۲، الاحزاب ۵۱)

تو ان میں سے جس کو چاہے پیچھے رکھے اور جس کو چاہے اپنے پاس جگہ دے

واخرون مرجون لامر اللہ (پ۱۰، التوبہ ۱۱۶)

اور کچھ اور لوگ جن کا معاملہ اللہ کا حکم آنے تک موخر ہے۔

اٰوٰی یُؤْوِیْ وہ جگہ دے اوی الیه اخاہ (پ۱۳، یوسف ۶۹)

یوسف نے اپنے بھائی کو اپنے ہاں جگہ دی

اوی الیه ابویه (پ۱۳، یوسف)

اپنے ہاں اپنے والدین کو جگہ دی

اَصْدَرَ یُصْدِرُ پھیر لے جائے لانسقی حتی یصدر الرعاء (پ۲۰، قصص ۲۳)

ہم اپنے جانوروں کو پانی نہ پلائیں گے جب تک کہ چرواہے یہاں سے جانوروں کو پھیر نہ لے جائیں

اَدْنٰی یُدْنِیْ وہ قریب کر دے وادنی ان لاترتابوا (پ۳، البقرہ ۲۸۲)

اور اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم شبہ میں نہ پڑو۔

ادنی ان لاتعولوا (پ۴، النساء ۳)

یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم زیادتی نہ کرو

یدنین علیهن من جلابیبهن (پ۲۲، الاحزاب ۵۹)

اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں (سر کے نیچے کر لیا کریں)

اَبٰی یَاْبٰی اس نے انکار کیا ابیٰ واستکبر (پ۱، البقرۃ ۳۴)
اس نے کہنا نہ مانا اور اپنے کو بڑا جانا
ویابی اللّٰہ الا ان یتم نورہ (پ۱۰، التوبہ ۳۲)
اور اللہ کا انکار ہے مگر یہ کہ وہ اپنی روشنی پوری کرے

اَسَرُّوا یُسِرُّوْنَ انہوں نے واسروہ بضاعۃ (پ۱۲، یوسف ۱۹)
اسے چھپایا اور انہوں نے اسے مال تجارت قرار دے کر
چھپالیا

اَمَدُّکُمْ یُمِدُّکُمْ مدد پہنچائیں تم کو الن یکفیکم ان یمدکم ربکم
(پ۴، آل عمران ۱۲۴)
کیا یہ تمہارے لیے کافی نہ ہوگا کہ مدد کرے
تمہارا رب (پانچ ہزار فرشتوں سے)

اٰوٰی یُؤْوِیْ ہم نے اوینا هما الی ربوة ذات قرار و معین
انہیں پناہ دی (پ۱۸، المومنون ۵۰)
اور ہم نے پناہ دی ان دونوں کو ایک بلند
زمین کی طرف جو ٹھہرنے کے لائق تھی اور
وہاں ستھرا پانی بہتا تھا

اَحَقَّ یُحِقُّ وہ حق ظاہر ویرید اللّٰہ ان یحق الحق بکلماتہ
کرے گا (پ۹، الانفال ۷)
اور اللہ ارادہ کیے تھا کہ اپنے کلمات سے حق
کا حق ہونا ظاہر کرے

اِسْتَثْنٰی یَسْتَثْنِیْ وہ استثناء اذ اقسموا لیصرمنها مصبحین ولا
کرتا ہے یستثنون (پ۲۹، القلم ۱۸)
جب ان لوگوں نے قسم کھا لی کہ صبح یہاں
فصل کاٹیں گے اور کسی کا استثناء نہ کیا۔
اور ان شاء اللہ کا استثناء نہ کیا

اَنْشَأَ	يُنْشِئ	پیدا کیا	ثم اللّٰه ينشئ النشأة الآخرة (پ۲۰، العنکبوت۲۰)
			پھر اللہ تعالیٰ دوسری بار انہیں پیدا کرے گا
اَدْلٰی	يُدْلِی	اس نے ڈول ڈالا	فارسلوا واردهم فادلی دلوه (پ۱۲، یوسف۱۹)
			سو انہوں نے اپنا آدمی پانی لینے بھیجا اس نے اپنا ڈول ڈالا
			تدلو بها الی الحکام (پ۲، البقرہ۱۸۸)
			اور نہ اپنے جھوٹے مقدمے لے جاؤ حکام کے پاس
اَسَاءَ	يُسِئُ	اس نے برائی کی	وان اسأتم فلها (پ۱۵، اسراء۷)
			اور اگر تم نے برائی کی تو اپنے لیے ہی کی
اَنْغَضَ	يُنْغِضُ	وہ بے قرار ہوا	فسينغضون اليک رؤسهم (پ۱۵، اسراء۵۱)
			سو وہ تیری طرف اپنے سر لٹکائیں گے اور کہیں گے ایسا کب ہوگا؟
اَدْحَضَ	يُدْحِضُ	ٹلا دیا	ليدحضوا به الحق (پ۱۵، الکهف۵۶)
			تاکہ اس سے سچ بات کو وہ ہٹلا دیویں۔
دحیٰ	يدحو	ہٹا دیا	والارض بعد ذلک دحاها (پ۳۰، النازعات۳۰)
			اور اس نے اس کے زمین کو اس سے لڑھکا دیا
اَسَامَ	يُسِيمُ	وہ چراتا ہے	لکم منه شراب ومنه شجر فيه تسيمون (پ۱۴، النحل۱۰)
			تمہیں اس سے پینے کو ملتا ہے اور اس سے درخت اگتے ہیں جہاں تم مویشی چراتے ہو

عَشَرَ	يَعْشُرُ	اس نے بات ظاہر کر دی	فان عُثِر علی انهما استحقا اثما (پ۷، المائدہ ۱۰۷) پھر اگر بات کھل جائے کہ ان دونوں نے کوئی گناہ کیا ہے حق بات چھپا گئے
اَرْدٰی	يُرْدِی	اس نے ہلاک کیا	وذلکم ظنکم الذی ظننتم بربکم اردا کم (پ۲۴، فصلت ۲۳) اور وہی تمہارا خیال ہے جو تم اپنے رب کے بارے میں رکھتے تھے اسی نے تم کو غارت کیا
اَبْرَئَ	يُبْرِئ	اس نے اچھا کیا	وابرئ الاکمه والابرص (پ۳، آل عمران ۴۹) اور میں اچھا کرتا ہوں مادر زاد اندھے کو اور برص کے بیمار کو من قبل ان نبرأها (پ۲۷، الحدید ۲۲) اس سے پہلے کہ ہم انہیں سامنے لائیں (پیدا کریں)
اَبْلَسَ	يُبْلِسُ	اس نے ناامید کر دیا	ویوم تقوم الساعة یبلس المجرمون (پ۲۱، روم ۱۲) اور جس دن قیامت قائم ہوگی آس توڑ کر رہ جائیں گے گنہگار
اَبْسَلَ	يُبْسِلُ	وہ پکڑ میں آیا	اولئک الذین ابسلوا بما کسبوا (پ۷، الانعام ۷۰) وہ لوگ ہیں جو گرفتار ہوئے اپنے کیے پر
اَثْمَرَ	يُثْمِرُ	وہ بار آور ہوا	انظروا الی ثمره اذا اثمر وینعه (پ۷، الانعام ۹۹) تم دیکھو اس کے پھل کی طرف جب وہ پھل لائے اور دیکھو اس کے پکنے کو

غَشِيَ يُغْشِيْ اس نے وعلی ابصارھم غشاوة (پ ا، البقرہ ۷)
ڈھانپ دیا اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے

اَقَلَّ يُقِلُّ اس نے اٹھایا حتی اذا قلت سحابا ثقالا سقناه الی بلدمیت (پ ۸، الاعراف ۵۷)
جب وہ ہوائیں اٹھا لائیں بھاری بادلوں کو
ہم انہیں ہانک دیتے ہیں مردہ زمین کی طرف

اَلْقٰی يُلْقِيْ اس نے ڈالا والقت ما فیہا وتخلت (پ ۳۰، انشقاق ۴)
اور نکال دیا اس نے جو اس میں تھا اور وہ خالی ہو گئی

اَقْصَرَ يُقْصِرُ اس نے کمی کی ثم لایقصرون (پ ۹، الاعراف ۲۰۲)
پھر وہ کمی نہیں کرتے

فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوٰة (پ ۵، النساء ۱۰۱)
تم پر کوئی گناہ نہیں اس کا کہ تم نمازیں قصر کرو (چھوٹی کرلو)

اَثْخَنَ يُثْخِنُ وہ خون بہاتا ہے ماکان لنبی ان یکون له اسری حتی یثخن فی الارض (پ ۱۰، الانفال ۶۷)
نبی کو نہ چاہیے کہ اپنے ہاں رکھے قیدیوں کو
جب تک خون ریزی نہ کرے زمین پر

سَفَکَ يَسْفِكُ یسفک الدماء (پ ا، البقرہ ۳۰)

اَدْرٰی يُدْرِیْ اس نے جانا قل ان ادری اقریب ماتوعدون (پ ۲۹، الجن ۲۵)
آپ کہہ دیں میں نہیں جانتا نزدیک ہے وہ جس کا
تمہیں وعدہ دیا جا رہا ہے یا اس میں ابھی وقت ہے

اَحْصٰی یُحْصِی اس نے شمار کیا فطلقوھن لعدتھن واحصوا العدۃ (پ۲۸، الطلاق ۱)

سو تم طلاق دو انہیں زمانہ عدت سے پہلے اور تم زمانہ عدت کو گنو

اَلْھٰی یُلْھِی وہ غافل کرتا ہے لاتلھکم اموالکم ولا اولادکم (پ۲۸، المنافقون ۹)

غافل نہ کر دیں تم کو تمہارے مال اور نہ اولاد

الھاکم التکاثر (پ۳۰، التکاثر)

غافل کر دیا تمہیں (مال) کی زیادتی کی حرص نے

اَسْرٰی یُسْرِی اس نے سیر کرائی اسری بعبدہ لیلا (پ۱۵، الاسراء ۱)

اللہ نے سیر کرائی اپنے بندے کو رات کے ایک حصے میں

اَطْفٰی یُطْفِی وہ بجھاتا ہے کلما اوقدو انار اللحرب اطفأھا اللہ (پ۶، المائدہ ۶۴)

جب کبھی انہوں نے جنگ کی آگ جلائی اللہ نے اس کو بجھا دیا

اَغْرٰی یُغْرِی وہ رغبت دلاتا ہے فاغرینا بینھم العداوۃ والبغضاء (پ۶، المائدہ ۱۴)

پھر ہم نے بھڑکا دی ان میں عداوت اور بغض

اَفَاقَ یُفِیْقُ وہ ہوش میں آیا فلما افاق قال سبحانک تبت الیک (پ۹، الاعراف ۱۴۳)

پھر جب وہ ہوش میں آیا تو کہا اس نے، تیری ذات پاک ہے میں نے توبہ کی تیری طرف۔

زَهَقَ یَزْهَقُ وہ نکل گیا انما یرید اللّٰہ لیعذبھم بھا فی الحیوۃ الدنیا وتزھق انفسھم (پ۱۰، التوبہ ۵۵)
اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ انہیں دنیا میں عذاب میں ڈالے اور ان کی جان جاوے کفر ہی کی حالت میں

عَابَ یَعِیبُ اس نے اسے عیب ناک کیا فاردت ان اعیبھا (پ۱۵، الکہف ۷۹)
سو میں نے چاہا کہ اسے عیب ناک کر دوں

سَمَتَ یَسْمُتُ راستے پڑ ڈالا وھن الی البیت العتیق سو امت (مصرعہ) قرآن کی آیت نہیں
وہ خانہ کعبہ کی طرف قصد کرنے والی ہیں۔

اَلْفٰی یُلْفِیْ اس نے پایا بل نتبع ما الفینا علیہ آباء نا (پ۲، البقرہ ۱۷۰)
بلکہ ہم تو اسی پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا

اَوْلَجَ یُوْلِجُ وہ داخل کرتا ہے تولج اللیل فی النھار (پ۳، آل عمران ۲۷)
تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں
ولم یتخذوا ولیجہ (پ۱۰، التوبہ ۱۶۰)
اور نہ بنایا انہوں نے اسے بھیدی

اَبْدٰی یُبْدِیْ اس نے ظاہر کیا ماتبدون وما کنتم تکتمون (پ۱، البقرہ ۳۳)
جو تم ظاہر کرتے ہو اور جس بات کو تم چھپاتے ہو

اَفْضٰی یُفْضِیْ وہ پہنچ گیا و قد افضی بعضکم الی بعض (پ۴، النساء ۲۱)
اور تم ایک دوسرے سے بے حجابانہ مل چکے ہو

صَعِدَ يَصْعَدُ وہ اوپر چڑھتا ہے الیہ یصعد الکلم الطیب
(پ۲۲، الفاطر۱۰)
اچھا کلام اس کی طرف اٹھتا ہے

اَفَاضَ يُفِيْضُ وہ واپس لوٹا ثم افیضوا من حیث افاض الناس
(پ۲، البقرۃ۱۹۹)
پھر تم سب اس جگہ سے واپس آؤ جہاں سے
لوگ لوٹے

اَخْلَفَ يُخْلِفُ وہ خلاف کرے گا فخلف من بعدھم خلف ورثوا الکتاب
(پ۹، الاعراف۱۶۹)
پھر ان کے بعد ناخلف ان کے جانشین
ہوئے انہوں نے ان سے وراثت کتاب پائی

اَدْرَکَ يُدْرِکُ وہ آ پہنچا لاتخاف درکا ولا تخشی
(پ۱۶، طٰہٰ۷۷)
نہ تو ڈر، پکڑے جانے سے اور نہ تو اندیشہ کر
ڈوبنے کا

اَذَاعَ يُذِيْعُ وہ شہرت دیتا ہے اذا جاء ھم امر من الامن او الخوف
اذاعوا بہ (پ۵، النساء۸۳)
جب آئی ہے انہیں کوئی خبر امن کی یا خوف
کی تو اسے دیتے ہیں وہ شہرت

اَرْکَسَ يُرْکِسُ وہ الٹا دیتا ہے فما لکم فی المنافقین فئتین واللہ
ارکسھم بما کسبوا (پ۵، النساء۸۸)
سو تمہیں کیا ہو گیا منافقوں کے بارے میں
کہ تم دو فریق ہو گئے تو اللہ نے انہیں الٹ
دیا بوجہ ان کے اعمال کے۔

اِنْتَبَذَ	يَنْتَبِذُ	وہ ایک طرف ہوا	اذ انتبذت من اھلھا مکانا شرقیا (پ۱۶، مریم۱۶) جب وہ (مریم) اپنے گھر والوں سے جدا ہوئی مشرق کی طرف ایک جگہ
اِزْدَرٰی	یَزْدَرِی	وہ حقیر سمجھتا ہے	ولا اقول للذین تزدری اعینکم لن یؤتیھم اللّٰہ خیرا (پ۱۲، ھود۳۱) اور نہ میں کہتا ہوں ان لوگوں کو جو تمہاری آنکھوں میں حقیر ہیں کہ اللہ نہ دے گا انہیں کوئی بھلائی
اِحْتَنَکَ	یَحْتَنِکُ	منہ میں رسی ڈالی	لاحتنکن ذریتہ الاقلیلا (پ۱۵، الاسراء۶۲) میں بجز چند لوگوں کے اس کی اولاد کو اپنے قابو میں لے لوں گا
اِدَّارَکَ	یَدَّارَکُ	وہ گر گیا	بل ادّارک علمھم فی الآخرة (پ۲۰، النمل۶۶) بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ہی ڈہ گیا ہے
اِنْهَارَ	یَنْهَارُ	وہ ڈھ پڑا	من اسس بنیانہ علی شفا جرف ھار فانھا ربہ (پ۱۱، التوبہ۱۰۹) جس نے اپنی بنیاد رکھی ایک کھائی کے کنارے پر جو گرنے کو ہے پھر اس کو لے کر ڈھ پڑا وہ دوزخ کی آگ میں
اِثَّاقَلَ	یَثَّاقَلُ	وہ بھاری ہوا	اثاقلتم الی الارض (پ۱۰، التوبہ۳۸) تم گرے جاتے ہو زمین کی طرف

اِدَّخَرَ	یَدَّخِرُ	وہ ذخیرہ کرتا ہے	وما تدخرون فی بیوتکم (پ۳، آل عمران ۴۹) اور جو تم ذخیرہ کرتے ہو اپنے گھروں میں
درا	یدرأ	اپنے سے دور کیا	و یدرؤن بالحسنة السئیة (پ۱۳، الرعد ۲۲) اور وہ نیکی کے ذریعہ برائی کو دور کرتے ہیں
اِسْتَمْتَعَ	یَسْتَمْتِعُ	اس نے فائدہ پایا	فاستمتعتم بخلاقکم کما استمتع الذین من قبلکم (پ۱۰، التوبہ ۶۹) پھر فائدہ پایا تم نے اپنے حصے سے جیسے فائدہ اٹھا گئے وہ لوگ جو تم سے پہلے تھے اپنے حصے سے
اِسْتَیْئَسَ	یَسْتَیْئِسُ	وہ مایوس ہوا	فلما استیئسوا منه خلصوا نجیّا (پ۱۳، یوسف ۸۰) پھر جب وہ اس سے مایوس ہو گئے تو ایک طرف ہو بیٹھے مشورہ کرنے کو
اِسْتَفَزَّ	یَسْتَفِزُّ	اس نے بے چلن کر دیا	فاراد ان یستفزهم من الارض (پ۱۵، اسراء ۱۰۳) پس ارادہ کیا اس نے کہ انہیں گھبراہٹ میں ڈالے زمین میں چین نہ لینے دے
اِنْبَجَسَ	یَنْبَجِسُ	رس پڑا	فانبجست منه اثنتا عشرة عینا (پ۹، الاعراف ۱۶۰) پھر رس پڑے اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے
استجار	یَسْتَجِیْرُ	حفاظت چاہی	وان احد من المشرکین استجارک فاجره (پ۱۰، التوبہ ۶) اور اگر مشرکوں میں سے کوئی مجھ سے امان مانگے تو اسے امان دے تا کہ وہ خدا کا کلام سن لے

اِسْتَهْوٰی	یَسْتَهْوِیْ	رستہ بھلا دیا	کالذی استھوتہ الشیطین فی الارض حیران (پ۷، الانعام۷۱) جیسے کہ کسی زمین میں رستہ بھلا دیا ہو شیاطین نے جبکہ وہ حیران پھرے (رستہ بھٹکے پھرے)
اِدّٰارَ	یَدّٰارُ	دوسرے پر لگایا	واذ قتلتم نفسا فادارأتم فیھا (پ۱، البقرہ۷۲) اور جب تم نے ایک آدمی کو قتل کیا اور تم اسے ایک دوسرے پر دھرنے لگے
اَزِفَ	یَاْزَفُ	پاس آ پہنچا	ازفت الازفۃ (پ۲۷، النجم۵۷) آ پہنچی آنے والی
اَزَّ	یَؤُزُّ	اس نے ابھارا	ارسلنا الشیطین علی الکافرین تؤزھم ازا (پ۱۶، مریم۸۳) ہم نے چھوڑ رکھا ہے شیطان کو کافروں پر جو اچھالتے ہیں ان کو خوب ابھارے
اِدَّکَرَ	یَدَّکِرُ	اس کو یاد آیا	قال الذی نجا منھما وادکر بعد امۃ (پ۱۲، یوسف۴۵) کہا اس نے جو ان دو میں سے بچ گیا تھا اور یاد آیا اسے ایک مدت کے بعد
اَزْلَقَ	یُزْلِقُ	اس نے پھسلا دیا	یزلقونک بابصارھم لما سمعوا الذکر (پ۲۹، القلم۵۱) البتہ تمہیں گرا دیں گے اپنی نگاہوں سے جب سن پائیں ذکر (وہ اس شدت عداوت سے گھور رہے ہیں)
اَعْنَتَ	یُعْنِتُ	تکلیف دینا	ولو شاء اللہ لاعنتکم (پ۲، البقرہ۲۲۰) اور اگر اللہ چاہتا تو تم پر مشقت ڈال دیتا

عَمِهَ	يَعْمَهُ	وہ سرگرداں پھرتا ہے	يمدهم فی طغيانهم يعمهون (پ۱، البقرہ۱۵) اور انہیں ان کی سرکشی میں اور مہلت دیتا ہے اور حال یہ ہے کہ وہ گرداں پھر رہے ہیں
رَبِحَ	يَرْبَحُ	وہ فائدہ مند ہوا	فمار بحت تجارتهم (پ۱، البقرہ۱۶) سو نہ فائدہ دیا ان کو ان کی تجارت نے
خَطِفَ	يَخْطَفُ	اس نے اچک لیا	يكاد البرق يخطف ابصارهم (پ۱، البقرہ۲۰) قریب ہے کہ بجلی اچک لے ان کی آنکھیں
سَامَ	يَسُومُ	اس نے تکلیف دی	من يسومهم سوء العذاب (پ۹، الاعراف۱۶۷) جو دیا کرے ان کو برا عذاب
عَثِيَ	يَعْثَى	اس نے فساد کیا	ولا تعثوا فی الارض مفسدين (پ۱، البقرہ۶۰) اور نہ پھرو زمین میں فساد مچاتے ہوئے
نَبَذَ	يَنْبِذُ	اس نے پھینک دیا	نبذ فريق من الذين اوتوا الكتاب كتاب الله (پ۱، البقرہ۱۰۱) اہل کتاب کے ایک طبقے نے جو دیئے گئے تھے کتاب پھینک دیا اللہ کی کتاب کو
سَفِهَ	يَسْفَهُ	وہ بے وقوف ہوا	ومن يرغب عن ملة ابراهيم الامن سفه نفسه (پ۱، البقرہ۱۳۰) اور کون ہے جو پھرے ملت ابراہیم سے مگر وہی جس نے احمق بنایا اپنے آپ کو
نَعَقَ	يَنْعِقُ	اونچی آواز نکالی	كمثل الذى ينعق بمالا يسمع الادعاءً ونداءً (پ۱، البقرہ۱۷۱) جیسے وہ شخص جو پکارتا ہے اسے جو نہ سن سکے، سوائے پکارنے اور چلانے کے

ثَقِفَ	يَثْقِفُ	اس نے پایا	فاما تثقفنهم فی الحرب فشرد بهم من خلفهم (پ۱۰، الانفال ۵۷) اگر تو پائے ان کو میدان جنگ میں تو ان کو اس طرح بھگا کہ ان کے پچھلے بھی بھاگ جائیں (ایسی سزا دے)
حَلَقَ	يَحْلِقُ	اس نے سر منڈایا	ولا تحلقوا رؤوسکم (پ۲، البقرہ ۱۹۶) اور تم نہ منڈواؤ اپنے سروں کو جب تک کہ (ہدی) اپنی جگہ نہ پہنچ جائے
حَبِطَ	يَحْبَطُ	وہ ضائع ہوا	ولو اشرکوا لحبط عنهم ماکانوا يعملون (پ۷، الانعام ۸۸) اور ایسے پتھر بھی ہیں جو اللہ کے خوف سے نیچے گر جاتے ہیں
عَنِتَ	يَعْنَتُ	وہ مشقت میں پڑا	ودوا ما عنتم (پ۴، آل عمران ۱۱۸) وہ تو چاہتے ہیں کہ تم تکلیف میں (مشقت میں) رہو عزیز علیہ ما عنتم (پ۱۱، التوبہ ۱۲۸) آپ ﷺ پر گراں ہے کہ تم تکلیف میں پڑے رہو
كَبَّ	يَكُبُّ	وہ اوندھے منہ گرا	ومن جاء بالسيئة فكبت وجوههم فی النار (پ۲۰، النمل ۹۰) اور جو برائی لائے گا ان کے چہرے آگ میں اوندھے ڈالے جائیں گے
وَهَنَ	يَهِنُ	وہ کمزور ہوا	فما وهنوا لما اصابهم فی سبيل الله (پ۴، آل عمران ۱۶۴) سو وہ کمزور نہ پڑے اس پر جو انہیں تکلیف آئی اللہ کی راہ میں

مَحَقَ	يَمْحَقُ	اس نے مٹا دیا	يمحق الله الربوا ويربى الصدقات (پ۳، البقرہ۲۷۶) مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے نیکیوں کو
حَسَّ	يَحُسُّ	اس نے قتل کیا	اذ تحسونهم باذنه (پ۴، آل عمران۱۵۲) جب تم ان کو قتل کر رہے تھے اس کے حکم سے
بَرَزَ	يَبْرُزُ	وہ نکلا	ولما برزوا لجالوت وجنوده (پ۲، البقرہ۲۵۰) اور جب وہ سامنے ہوئے جالوت کے اور اس کے لشکروں کے
لَانَ	يَلِيْنُ	وہ نرم پڑ گیا	فبما رحمة من الله لنت لهم ولو كنت فظا (پ۴، آل عمران۱۵۹) سو یہ اللہ ہی کی رحمت ہے تو نرم دل ہوا ان کے لیے اور اگر تو ہوتا تند خو سخت دل تو بکھر جاتے تیرے پاس سے
غَلَّ	يَغُلُّ	اس نے خیانت کی	ما كان لنبى ان يغل ومن يغلل يات بما غل (پ۴، آل عمران۱۵۹) اور نبی کا کام نہیں کہ وہ خیانت کرے (کچھ چھپا کے رکھے) اور جو کوئی چھپائے گا وہ لائے گا اسے قیامت کے دن
وَزَرَ	يَزِرُ	اس نے بوجھ اٹھایا	ولا تزر وازرة وزر اخرى (پ۵، الاسراء۱۵) اور کوئی نہ اٹھائے گا بوجھ کسی دوسرے کا
عَقَّبَ	يُعَقِّبُ	وہ پیچھے مڑا	ولى مدبرا ولم يعقب (پ۱۴، النمل۱۰) وہ پیچھے مڑا پیٹھ پھیر کر اور مڑ کر نہ دیکھا

لَوٰی — یَلْوِیْ — وہ پھرتا ہے — اذ تصعدون ولا تلوون علی احد (پ۴، آل عمران ۱۵۳)
جب تم چڑھے جاتے تھے اور کسی کو مڑ کر بھی نہ دیکھتے تھے

شَقِیَ — یَشْقٰی — وہ بدبخت ہوا — من اتبع ھدی ای فلا یضل ولا یشقی (پ۱۶، طٰہٰ ۱۲۳)
جس نے میری سکھلائی راہ کی پیروی کی سو وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ بے نصیب ہوگا

ثَنٰی — یَثْنِیْ — وہ دہرا کرتا ہے — یثنون صدورھم لیستخفوا منہ (پ۱۱، ھود ۵)
وہ دہرا کرتے ہیں اپنے سینوں کو تاکہ چھپیں ان سے

مَحَّصَ — یُمَحِّصُ — وہ پاک کرتا ہے — ولیمحص ما فی قلوبکم (پ۴، آل عمران ۱۵۴)
اور تاکہ وہ صاف کرے اسے جو ان کے دلوں میں ہے

تَلَا — یَتْلُوْ — وہ تلاوت کرتا ہے — واذا تلیت علیھم آیاتہ زادتھم ایمانا (پ۹، الانفال ۲)
اور جب پڑھی جائیں ان پر اس کی آیتیں تو ان کا ایمان اور مضبوط ہو جاتا ہے

بَثَّ — یَبُثُّ — اس نے پھیلایا — وخلق منھا زوجھا وبث منھما رجالاً کثیرا ونساء (پ۴، النساء ۱)
اور اللہ نے اس ایک جان سے اس کی بیوی پیدا کی اور پھر ان دونوں سے پھیلائے بہت سے مرد اور عورتیں

طَابَ یَطِیْبُ اسے پسند آیا فانکحوا ما طاب لکم من النساء
(پ۴، النساء۳)
سوتم نکاح کرو جو عورتیں تمہیں اچھی لگیں دو دو تین تین اور چار چار

کَسَا یَکْسُوْ اس نے پہنا والنظر الی العظام کیف ننشزھا ثم نکسوھا لحماً (پ۳، البقرہ ۲۵۹)
اورتو ان ہڈیوں کی طرف دیکھ ہم کیسے انہیں اٹھاتے ہیں پھر ہم انہیں گوشت پہناتے ہیں

عَضَلَ یَعْضِلُ اس نے تنگ کیا ولا تعضلوھن لتذھبوا ببعض ما اتیتموھن (پ۴، النساء۱۹)
اورتم انہیں اپنے ہاں روکے رکھو کہ تم لے جاؤ اس کا کچھ حصہ جو تم نے ان کو دے رکھا تھا

سَفَحَ یَسْفَحُ اس نے خون بہایا الا ان یکون میتة او دما مسفوحا
(پ۸، الانعام۱۴۵)
مگر یہ کہ مردار ہو یا بہا ہوا خون

سَفَکَ یَسْفِکُ اس نے خون بہایا من یفسد فیھا ویسفک الدماء
(پ۱، البقرہ ۳۰)
جو اس میں فساد کرے اور خونریزی کرے

حَالَ یَحُوْلُ وہ حال ہوا و حال بینھما الموج فکان من المغرقین
(پ۱۲، ھود۴۳)
اور ان دونوں میں موج حائل ہوئی سو وہ ہوا ڈوبنے والوں میں

اِقْتَرَفَ یَقْتَرِفُ اس نے چھیلا ومن یقترف حسنة نزدله فیها حسنا
(پ۲۵، الشوری۲۳)
اور جو نیکی بنائے گا ہم اسے اس میں اور خوبصورتی دیں گے

خَرَصَ یَخْرُصُ وہ قیاسی باتیں کرتا ان ہم الا یخرصون (پ۸، الانعام۱۱۶)
سوائے اس کے نہیں کہ وہ اٹکل پچو سے کام لے رہے ہیں

رَدِیَ یَرْدِیْ وہ ہلاک ہوا وما یغنی عنه ماله اذا تردی
(پ۳۰، واللیل۱۱)
اور اس سے اس کا کچھ دور نہ کرے گا جب وہ ہلاک ہوا (مال کچھ کام نہ آئے گا)
لیردوھم (پ۸، الانعام۱۳۷) تاکہ انہیں ہلاک کریں

صَدَفَ یَصْدِفُ وہ اعراض کرتا ہے فمن اظلم من کذب بآیات اللّٰه وصدف عنها (پ۸، الانعام۱۵۷)
سو اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس نے جھٹلایا اللہ کی آیات کو اور ان سے اس نے روگردانی اختیار کی

خَسَفَ یَخْسِفُ وہ دھنس گیا ان نشاء نخسف بهم الارض
(پ۲۲، سبا۹)
اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں

خَصَفَ یَخْصِفُ اس نے سیا وطفقا یخصفان من ورق الجنة
(پ۸، الاعراف۲۲)
اپنے پر وہ درختوں کے پتوں کو سینے لگے

سَاقَ — یَسُوْقُ — وہ لے گیا — و نسوق المجرمین الی جھنم وردا
(پ۱۶، مریم ۸۶)
اور ہم مجرمین کو جہنم کی طرف پیاسا ہانک لے جائیں گے

وَعَدَ — یَعِدُ — اس نے ڈرایا — الشیطان یعدکم الفقر و یامرکم بالفحشاء واللّٰہ یعدکم مغفرہ منہ و فضلا (پ۳، البقرہ ۲۶۸)
شیطان تمہیں ڈراتا ہے محتاج ہونے سے اور اللہ تمہیں وعدہ دیتا ہے مغفرت اور فضل کا

نَحَتَ — یَنْحِتُ — اس نے تراشا — و تنحتون من الجبال بیوتا فارھین
(پ۱۹، الشعرا ۱۴۹)
اور تم پہاڑوں میں گھر بناتے رہے تکلف کرتے

بخس — یبخس — وہ کم کرتا ہے — ولا تبخسوا الناس اشیاء ھم
(پ۸، الاعراف ۸۵)
اور تم لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو

اَسِیَ — یَأْسٰی — اس نے افسوس کیا — ولا تأس علی القوم الفاسقین
(پ۶، المائدہ ۲۶)
اور تو افسوس نہ کر ان فاسق لوگوں پر

لَقِفَ — یَلْقِفُ — اس نے پکڑا (اٹھایا) — فاذا ھی تلقف ما یافکون
(پ۹، الاعراف ۱۱۷)
سو وہ نگل رہا تھا جو جھوٹ انہوں نے باندھا ہوا تھا

اَفِکَ	یَأفِکُ	اس نے بہتان باندھا	ان الذین جاء و بالافک عصبة منکم (پ۱۸، النور۱۱) بیشک جو لوگ یہ بہتان لے کر آئے تمہاری ہی تو ایک جماعت ہے
عَرَشَ	یَعْرِشُ	وہ اوپر چڑھا	ودمرنا ما کان یصنع فرعون و قومه وما کانوا یعرشون (پ۹، الاعراف۱۳۷) اور ہم نے اکھاڑ دیا جو فرعون اور اس کے لوگ بنا رہے تھے اور جو وہ عمارتیں چڑھا رہے تھے
اَشْمَتَ	یُشْمِتُ	دوسرے کو ہنسنے دیا	ولا تشمت بی الاعداء (پ۹، الاعراف۱۵۰) سو مت ہنسا مجھ پر دشمنوں کو اور نہ ملا مجھ کو گنہگار لوگوں میں
عَدَا	یَعْدُو	وہ زیادتی کرتا ہے	اذ یعدون فی السبت (پ۹، الاعراف۱۶۳) جب وہ حد سے تجاوز کرتے ہفتہ کے دن
ذَرَأَ	یَذْرَأُ	اس نے پیدا کیا	ولقد ذرأنا لجنهم کثیرا من الجن والانس (پ۹، الاعراف۱۷۹) اور بیشک ہم نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو آگ میں جانے کے لیے پیدا کیا ہے
وَجِلَ	یَوْجَلُ	وہ ڈرتا ہے	قالوا لا توجل انا نبشرک بغلام علیم (پ۱۴، الحجر۵۳) انہوں نے کہا نہ ڈر ہم تجھے ایک علم پانے والے بچے کی بشارت دیتے ہیں

رَکَمَ	یَرْکُمُ	اس نے ڈھیر لگایا	فیر کمه جمیعاً فیجعلہ فی جھنم (پ۹، الانفال۳۷) سو وہ اس گند کو ایک جگہ ڈھیر کر دے اور پھر اسے جہنم میں رکھ دے
نَکَصَ	یَنْکِصُ	وہ الٹے پاؤں بھاگا	فکنتم علی اعقابکم تنکصون (پ۱۸، المومنون۶۶) اور تھے تم اپنی اپنی ایڑیوں پر الٹے پاؤں بھاگتے
جَنَحَ	یَجْنَحُ	وہ جھکا	ان جنحو اللسلم فاجنح لھا (پ۱۰، الانفال۶۱) اور اگر وہ صلح کے لیے جھکیں تو تو بھی صلح کی طرف آ
لَمَزَ	یَلْمِزُ	وہ طعن کرتا ہے	ومنھم من یلمزک فی الصدقات (پ۱۰، التوبہ۵۸) اور ان میں وہ بھی ہیں جو تجھے طعنہ دیتے ہیں خیرات بانٹنے میں (انصاف نہ کرے گا)
مَرَدَ	یَمْرُدُ	اس نے سرکشی کی	ومن اھل المدینۃ مردوا علی النفاق (پ۱۱، التوبہ۱۰۱) اور اہل مدینہ میں ایسے بھی ہیں جو نفاق پر ڈٹے کھڑے ہیں
زَھَقَ	یَزْھَقُ	وہ جڑ سے گیا	جاء الحق وزھق الباطل (پ۱۵، الاسراء۸۱) حق آیا اور باطل جڑ سے جاتا رہا
دَلَکَ	یَدْلُکُ	اس نے ملا	الشمس (پ۱۵، الاسراء۷۸) تو قائم کر نماز سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک

سَالَ	یَسِیْلُ	وہ نکلا	فسالت اودیة بقدرها فاحتمل السیل زبدار ابیا (پ۱۳، الرعد۱۷) پھر بہنے لگے نالے اپنے اپنے اندازے میں پھر سیلاب اوپر سے آیا جھاگ پھولا ہوا سمندر
صَاحَ	یَصِیْحُ	وہ چیخا	فاخذتهم الصیحة مشرقین (پ۱۴، الحجر۷۳) پھر آ پکڑا انہیں چنگھاڑ نے سورج نکلتے وقت
بَاءَ	یَبُوْءُ	وہ لوٹا	وباء وبعضب من الله (پ۱، البقرہ۶۱) اور وہ لوٹے اللہ کا غضب لے کر
نَکَفَ	یَنْکُفُ	اس نے ٹھکرایا	واما الذین استنکفوا واستکبروا فیعذبهم عذابا الیما (پ۶، النساء۱۷۳) اور وہ لوگ جنہوں نے اسے عار سمجھا اور اپنے کو بڑا جانا سو انہیں اللہ عذاب دے گا دردناک
عَجِلَ	یَعْجَلُ	وہ جلدی کرتا ہے	وعجلت الیک رب لترضی (پ۱۶، طٰہٰ۸۴) اور میں اے میرے رب تیری طرف جلدی آیا تا کہ تو راضی ہو جائے
ھَشَّ	یَھُشُّ	وہ جھاڑتا ہے	اتوکاء علیها واهش بها علی غنمی (پ۱۶، طٰہٰ۱۸) اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے پتے جھاڑتا ہوں اپنی بکریوں پر
غَرَبَ	یَغْرُبُ	وہ ڈوبتا ہے	اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب فی عین حمئة (پ۱۶، الکهف۸۶) جب وہ چھپا سورج ڈوبنے کے مقام پر تو اس نے سورج کو ایک سیاہ چشمے میں ڈوبتے پایا

اٰوٰی	یَاْوِیْ	اس نے پناہ لی	او اوی الی رکن شدید (پ۱۲، ہود۸۰) کاش مجھے تمہارے مقابلہ کی طاقت ہوتی یا میں پناہ لیتا کسی مضبوط جگہ سے
حَالَ	یَحُوْلُ	وہ حائل ہوا	وحال بینھما الموج فکان من المغرقین (۱۲، ہود۴۳) اور ان دو میں موج حائل ہو گئی اور وہ ڈوبنے والوں میں رہا
غَاضَ	یَغِیْضُ	گہرا چلا گیا	وغیض الماء وقضی الامر (پ۱۲، ہود۴۴) اور سکھا دیا گیا پانی اور ہو چکا کام اور کشتی لگ گئی پہاڑ پر
خَفَضَ	یَخْفِضُ	وہ پست ہوا	واخفض جناحک للمؤمنین (پ۱۴، الحجر۸۸) اور جھکا اپنے بازو ایمان والوں کے واسطے
قَدِمَ	یَقْدُمُ	آگے آگے چلا	یقدم قومه یوم القیمه فاوردھم النار (پ۱۲، ہود۹۸) وہ آگے آگے چلے گا اپنی قوم کے اور قیامت کے دن انہیں آگ پر لے آئے گا
رَکَنَ	یَرْکَنُ	وہ جھکا	لقد کدت ترکن الیھم شیاء قلیلا (پ۱۵، اسراء۷۴) البتہ کچھ قریب تھا کہ آپ ان کی طرف تھوڑا سا جھک جاتے
اَتْرَفَ	یُتْرِفُ	وہ عیش میں رہتا ہے	لاترکضوا وارجعوا الی مااترفتم فیه (پ۱۷، الانبیاء۱۳) بھاگو نہ اور لوٹ جاؤ وہاں جہاں تم عیش میں رہے۔

كَادَ	يَكَادُ	وہ قریب کرتا ہے	من بعد ما كاد يزيغ قلوب فريق منهم (پ۱۱، التوبہ۱۱۷) بعد اس کے قریب تھا کہ بدل جاتے دل ان میں سے بعض کے پر اللہ مہربان ہوا ان پر
شَغَفَ	يَشْغَفُ	وہ دل میں اترا	امرأة العزيز تراود فتاها عن نفسه قد شغفها حبا (پ۱۲، یوسف۳۰) عزیز مصر کی بیوی اپنے غلام سے خواہش کرتی ہے اس کے جی کو فریفتہ ہو گیا اس کا دل اس کی محبت میں۔
عَصَرَ	يَعْصِرُ	وہ نچوڑتا ہے	فيه يغاث الناس وفيه يعصرون (پ۱۳، یوسف۴۹) اس میں لوگ بارش دیئے جائیں گے اور اس میں رس نچوڑیں گے۔
مَارَ	يَمِيرُ	وہ غلہ لاتا ہے	ونمير اهلنا ونحفظ اخانا (پ۱۳، یوسف۶۵) اور ہم غلہ لائیں گے اپنے گھر اور حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی۔
فَقَدَ	يَفْقِدُ	اس نے کھودیا	قالوا نفقد صواع الملك ولمن جاء به حمل بعير (پ۱۳، یوسف۷۲) انہوں نے کہا ہم نہیں پا رہے بادشاہ کا پیمانہ اور جو اسے لے آئے اسے ملے گا غلہ ایک اونٹ بوجھ کا۔
جَمَحَ	يَجْمَحُ	سرپٹ دوڑا	لولوا اليه وهم يجمحون (پ۱۰، التوبہ۵۷) وہ دوڑیں گے طرف ان کی اس رسیاں تڑاتے (بے تحاشا)
صَدَعَ	يَصْدَعُ	کھیتی پھوٹی	فاصدع بما تؤمر (پ۱۴، الحجر۹۴)۔ تو کھول کر سنا دے جو تجھ کو حکم ہوا۔

يَنَعَ	يَيْنَعُ	پھل پکے	انظروا الی ثمرہ اذا اثمر وینعہ (پ۷، الانعام۹۹) دیکھوتم اس کے پھل کو جب وہ پھلے اوراس کا پکنا
دَخَرَ	يَدْخَرُ	حقیر ہوا	وکل اتوہ داخرین (پ۲۰، النمل۸۷) اورسب چلے آئیں ان کے آگے عاجزی سے
نَفِدَ	يَنْفَدُ	وہ ختم ہوا	لنفد البحر قبل ان تنفد کلمات ربی (پ۱۶، الکہف۱۰۹) ضرور سمندر ختم ہو جائے گا بیشتر اس کے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں
نَضَدَ	يَنْضِدُ	جمع کیا	والنخل بٰسقٰت لها طلع نضید (پ۲۶، ق۱۰) اور کھجوریں لمبی اس کا خوشہ تہ بہ تہ
جَسَّ	يَجُسُّ	اس نے پتہ لگایا	ولا تجسسوا ولا یغتب بعضکم بعضا (پ۲۶، الحجرات۱۲) اور دوسرے کے امور کا پتہ نہ لگاؤ اور ایک دوسرے کے عیب نہ ڈھونڈو
حَنَكَ	يَحْنُكُ	اسے قابو میں لیا	لاحتنکن ذریتہ الاقلیلا (پ۱۵، اسراء۶۲) البتہ میں اس کی اولاد کو پیس دونگا (قابو میں لے لوں گا) مگر تھوڑے سے
رَقَبَ	يَرْقُبُ	انتظار کرتا ہے	فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیهم (پ۷، المائدہ ۱۱۷) پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو ہی تھا ان پر نگہبان
ضَنَّ	يَضِنُّ	اس نے اسے تنگی دی	وما هو علی الغیب بضنین (پ۳۰، التکویر۲۴) اورنہیں وہ غیب بتلانے میں تنگ (بخیل)

نَسَفَ	یَنْسِفُ	اس نے بنیاد کھودی	فقل ینسفھا ربی نسفا (پ۱۶، طٰہٰ۱۰۵) سو آپ کہہ دیں بکھیر دے گا ان کو میرا رب ریزہ ریزہ
حَفَا	یَحْفُوْ	اس نے گھیرا	ان یسئلکموھا فیحفکم تبخلوا ویخرج اضغانکم (پ۲۶، محمد۳۷) اور اگر وہ مانگے تم سے یہ (مال) پھر کرے تنگ تم کو اور ظاہر کر دے تمہارے اندر کی خفگیاں
زَھَقَ	یَزْھَقُ	وہ نکل بھاگا	انما یرید اللّٰہ لیعذبھم بھا فی الحیوۃ الدنیا و تزھق انفسھم وھم کافرون (پ۱۰، التوبہ۵۵) بیشک اللہ چاہتا ہے کہ انہیں دنیا میں بھی عذاب دے اور کفر پر ہی ان کا سانس ختم ہو
بَادَ	یَبِیْدُ	وہ ختم ہوا	قال ما اظن ان تبید ھذہ ابدا. (پ۱۵، الکہف۳۵) اس نے کہا میں گمان نہیں کرتا کہ یہ کبھی بھی ختم ہو (برباد ہو)
جَأَرَ	یجئر	وہ فریاد کرتا ہے	اذا مسکم الضر فالیہ تجئرون (پ۱۴، النحل۵۳) پھر جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو تم اس کی طرف پناہ لے لیے لوٹتے ہو
وَھَنَ	یَھِنُ	اس نے ہمت ہار دی	فلاتھنوا فی ابتغاء القوم ان تکونو تألمون فانھم یألمون کما تألمون (پ۵، النساء۱۰۴) سو ہمت نہ ہارو ان کا پیچھا کرنے میں اگر تمہیں الم کا سامنا ہے تو وہ بھی تو الم اٹھاتے ہیں جس طرح تم اٹھاتے ہو۔

دَلَّ	یَدُلُّ	اُس نے لگا دیا	فدلاهما بغرور فلما ذاقا الشجرة (پ۸، الاعراف۲۲) سو وہ اتار لایا انہیں دھوکے سے پھر جب ان دو نے اس درخت کو چکھا
دَرَأَ	یَدْرَؤُ	وہ ٹالتا ہے	ویدرؤون بالحسنة السیئة اولئک لهم عقبی الدار (پ۱۳، الرعد۲۲) اور وہ ٹالتے ہیں برائی کو اچھائی سے
تَاهَ	یَتِیْهُ	وہ سرگرداں گھوما	یتیهون فی الارض فلا تأس علی القوم الفاسقین (پ۶، المائدہ۲۶) زمین میں سرگرداں پھریں گے سو تو افسوس نہ کر فاسق لوگوں پر
بَغٰی	یَبْغِیْ	اس نے سرکشی کی	انما حرم رب الفواحش ...... والاثم والبغی (پ۸، الاعراف۳۳) سوائے اس کے نہیں کہ میرے رب نے بے حیائی کو حرام ٹھہرایا ہے...... اور گناہ کو اور کسی پر چڑھائی کو
طَغٰی	یَطْغٰی	وہ حد سے نکل گیا	انا نخاف ان یفرط علینا او ان (پ۱۶، طٰہٰ۴۵) بیشک ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا وہ سرکشی کرے
غَلَا	یَغْلُو	وہ مہنگا ہوا	لاتغلوا فی دینکم غیر الحق (پ۶، المائدہ۷۷) نہ مبالغہ کرو اپنے دین کی بات میں ناحق
سَوَّلَ	یُسَوِّلُ	اس نے بات بنائی	الشیطان سول لهم واملی لهم (پ۲۶، محمد۲۵) شیطان نے بات بنائی ان کے دل میں اور دیر کے وعدے دیئے (چکمہ دیا)

خَوَّلَ	يُخَوِّلُ	اس نے مالدار کر دیا	وتركتم ماخولناكم وراء ظهوركم (پ۷، الانعام۹۴) اور چھوڑ آئے تم جو ہم نے تمہیں دیا تھا اپنی پیٹھ کے پیچھے
تَبَّرَ	يُتَبِّرُ	اس نے تباہی کی	ولا تزد الظالمين الاتباراً (پ۲۹، نوح۲۸) اور تو نہ بڑھا ظالموں کو مگر تباہی میں
اِطَّيَّرَ	يَطَّيَّرُ	اس نے نحوست دی	وان تصبهم سيئة يطيروا بموسیٰ ومن معه (پ۹، الاعراف۱۳۱) اور اگر انہیں برائی پہنچے تو اسے نحوست بتلاتے ہیں موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی
عَزَّرَ	يُعَزِّرُ	اس نے مدد دی	وعزرتموهم واقرضتم الله قرضا حسنا (پ۶، المائدہ۱۲) اور تم نے ان کی مدد کی اور اللہ کو ہم نے دیا قرض حسنہ
شَرَّدَ	يُشَرِّدُ	اس نے سزا دی	فشرد بهم من خلفهم (پ۱۰، الانفال۵۷) سو سزا دے انہیں ایسی کہ جو ان کے پیچھے ہیں وہ بھی بھاگ جائیں
فَنَّدَ	يُفَنِّدُ	اس نے دیوانہ کیا	انی لاجد ریح یوسف لولا ان تفندون (پ۱۳، یوسف۹۴) میں یوسف کی خوشبو پا رہا ہوں اگر تم مجھے بڑھاپے کا بہکا نہ کہو
مَكَّنَ	يُمَكِّنُ	اس نے اختیار دیا	ونمكن لهم في الارض (پ۲۰، قصص۶) اور ہم انہیں ٹھہرا دیں گے زمین پر
سَكَّرَ	يُسَكِّرُ	اس نے نشہ کیا	تتخذون منه سكرا و رزقا حسنا (پ۱۴، النحل۶۷) اور تم بناتے تھے اس سے نشہ اور روزی اچھی

حَسَّ	یَحُسُّ	اس نے کاٹا	ولقد صدقکم اللہ وعدہ اذ تحسونهم باذنه (پ۴، آل عمران۱۵۲) اور بیشک اللہ نے تم سے اپنے وعدے کو پورا کیا جب تم انہیں اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے
سَوّٰی	یُسَوِّی	اس نے درست کیا	فاذا سویته ونفخت فیه من روحی فقعوا لهٗ ساجدین (پ۱۴، الحجر۲۹) سو جب میں اسے درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدے میں آ گرو
قَضّٰی	یُقَضِّی	وہ منہ موڑ کر بھاگا	ولی مدبرا ولم یعقب (پ۲۰، القصص۲۹) وہ پیچھے لوٹا اور اس نے مڑ کر بھی نہ دیکھا
وَلّٰی	یُوَلِّی	وہ اترا ٹھہرا	واذ غدوت من اهلک تبوئ المؤمنین مقاعد للقتال (پ۴، آل عمران۱۲۱) اور جب تو صبح اپنے گھر سے نکلا مومنین کو بٹھاتے ہوئے جنگ کے مورچوں میں
أَمْنٰی	یُمْنِی	اس نے ٹپکایا	الم یک نطفة من منی یمنی (پ۲۹، القیامة۳۷) کیا وہ اس سے پہلے منی کا قطرہ نہ تھا جو ٹپکائی جاتی
بَطَّأَ	یُبَطِّئُ	وہ دیر لگاتا ہے	وان منکم لمن لیبطئن (پ۵، النساء۷۲) اور بیشک تم میں ہیں جو البتہ دیر کریں گے
بَتَّکَ	یُبَتِّکُ	اس نے کاٹا	ولآ مرنهم فلیبتکن اذان الانعام (پ۵، النساء۱۱۹) اور میں حکم دوں گا سو وہ چوپایوں کے کان کاٹیں گے

اَمْسَکَ	یُمْسِکُ	پابندی لگائی روک دیا	ویمسک السماء ان تقع علی الارض (پ۱۷، الحج ۶۵) اور وہ آسمان کو روکے ہوئے تھے کہ وہ زمین پر آ گرے
کَلَّبَ	یُکَلِّبُ	کتے کو سدھایا	وما علمتم من الجوارح مکلبین (پ۶، المائدہ۴) اور جو تم نے سدھایا زخم لگانے والے کتوں کو دوڑاتے ہوئے
کَفَرَ	یَکْفُرُ	اس نے انکار کیا	ومن کفر فعلیہ کفرہ (پ۲۱، الروم۴۴) اور جس نے انکار کیا سو اس کا کفر اسی پر لوٹے گا
رَکَضَ	یَرْکُضُ	وہ بھاگتا ہے	فلما احسوا باسنا اذاھم منہا یرکضون (پ۱۷، الانبیاء۱۲) سو جس وقت اس نے سارے عذاب کو محسوس کیا وہ وہاں سے بھاگنے لگے
دَمَغَ	یَدْمَغُ	اس نے سر پھوڑ دیا	بل نقذف بالحق علی الباطل فیدمغہ (پ۱۷، الانبیاء۱۸) بلکہ ہم پھینکتے ہیں حق کو باطل پر سو وہ اس کا سر کوشا ہے
فَتَرَ	یَفْتُرُ	وہ تھک گیا	لایفتر عنھم وھم فیہ مبلسون (پ۲۵، الزخرف۷۵) سو نہیں اترتا وہ ان سے اور وہ نہیں پڑے اس میں آس ٹوٹے
مَادَ	یَمِیْدُ	وہ ڈھلک گیا	والقی فی الارض رواسی ان تمیدبکم (پ۱۴، النحل۱۵) اور اس نے ڈال دیئے زمین میں بوجھ کہ کہیں تمہیں لے کر جھک نہ پڑے
حَاقَ	یَحِیْقُ	الٹ پڑا	وحاق بھم ماکانوا بہ یستھزؤن (پ۲۵، الجاثیہ۳۳) اور الٹ پڑی ان پر وہ چیز جس پر ٹھٹھا کرتے تھے

خَافَ	یَخِیْفُ	وہ بے انصافی کرتا	ام یخافون ان یحیف اللّٰہ علیہم ورسولہ (پ۱۸، النور۵۰) یا ڈرتے ہیں اس سے کہ اللہ ان سے بے انصافی کرے گا اور اس کا رسول۔
نَفَشَ	یَنْفُشُ	اس نے روند ڈالا	وتکون الجبال کالعھن المنفوش (پ۳۰، القارعہ۵) اور ہو جائیں گے پہاڑ جیسے دھنی ہوئی روئی۔
نَفَشَ	یَنْفُشُ	روند گئیں	اذ نفشت فیہ غنم القوم (پ۱۷، الانبیاء۷۸) جب قوم کے ریوڑ انہیں رات روند گئے۔
غَاصَ	یَغُوْصُ	غوطہ لگایا	ومن الشیاطین من یغوصون لہ (پ۱۷، الانبیاء۸۲) اور اس کے تابع ایسے بھی شیطان ہیں جو اس کے لیے غوطے لگاتے ہیں۔
کَلَأَ	یَکْلَأُ	وہ نگہبانی کرتا ہے	قل من یکلؤکم باللیل والنھار (پ۱۷، الانبیاء۴۲) آپ کہہ دیں کہ کون رات اور دن کو تمہاری نگہبانی کرتا ہے
کَادَ	یَکِیْدُ	تدبیر کرتا ہے	کذلک کدنا لیوسف (پ۱۳، الانبیاء۷۶) اس طرح ہم نے یوسف کے لیے ایک تدبیر چلائی
بَلَا	یَبْلُوْ	وہ پرکھتا ہے	ونبلوکم بالشر والخیر فتنۃ (پ۱۷، الانبیاء۳۵) اور ہم تم کو پرکھتے ہیں برائی سے اور اچھائی سے آزمانے کو

فَارَ یَفُورُ وہ ابلا فاذا جاء امرنا وفار التنور
(پ۱۸، المومنون ۱۸)
اور پھر جب آ پہنچا ہمارا حکم اور تنور اُبلا تو ہم
نے کہا تو ڈال کشتی میں ہر ایک جوڑا۔

اَنْقَذَ یُنْقِذُ وہ چھڑاتا ہے افانت تنقذ من فی النار (پ الزمر ۱۹) سو
تو کیا نکال لے گا اسے جو آگ میں ہے۔

نَسَلَ یَنْسِلُوْنَ پھسلتے آتے ہیں وھم من کل حدب ینسلون
(پ۱۷، الانبیاء ۹۶)
اور وہ ہر گھاٹی (اونچائی) سے پھسلتے چلے آتے ہیں

طوی یَطْوِیْ وہ لپیٹ دے گا یوم نطوی السماء کطی السجل
للکتب (پ۱۷، الانبیاء ۱۰۴)
جس دن ہم آسمانوں کو لپیٹ دیں گے ایسے
جیسے طومار میں کتابیں لپٹی ہوں۔

لَعِبُوْا یَلْعَبُوْنَ وہ کھیلتے ہیں بل ہم فی شک یلعبون
(پ۲۵، الدخان ۹)
بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل میں لگے ہیں۔

لَعِبْنَ یَلْعَبْنَ وہ کھیلتی ہیں واذا نادیتم الی الصلوٰۃ اتخذوھا ھزوا
ولعبا (پ۶، المائدہ ۵۸) اور جب تم ان کو
نماز کے لیے بلاؤ تو وہ اسے کھیل کود سمجھتے ہیں

قَصَمَ یَقْصِمُ اس نے توڑ دیا وکم قصمنا من قریۃ کانت ظالمۃ
(پ۱۷، الانبیاء ۱۱)
اور ہم نے کتنی بستیاں توڑ دیں جو ظالم تھیں

زَکّٰی یُزَکِّی وہ سنور گیا ولولا فضل اللہ ...... مازکی منکم من
احد (پ۱۸، النور ۲۱) اور اگر اللہ کا فضل نہ
ہوتا تو تم میں سے کوئی بچ نہ پاتا

قَتَرَ يَقْتُرُ وہ تنگی کرتا ہے ووجوہ یومئذ علیہا غبرۃ ترھقھا قترۃ (پ۲۰، عبس ۴۰)
اور کتنے چہرے ہیں جن پر اس دن غبار ہوگا ان پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی

ذَہَلَ يَذْہَلُ وہ بھول گیا یوم ترونہا تذہل کل مرضعۃ عما ارضعت (پ۱۷، الحج ۲) جس دن تم اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی بھول جائے گی اسے جسے اس نے پلایا

رَمٰی يَرْمِي وہ نشانہ باندھتا ہے وما رمیت اذ رمیت ولکن اللّٰہ رمی (پ۹، الانفال ۱۷)
اور آپ نے تیر زنی نہیں کی جب آپ نے کی بلکہ اللہ تعالیٰ نے تیر پھینکے

اَرْبٰی يُرْبِي ابھرا یمحق اللّٰہ الربٰو ویربی الصدقات (پ۳، البقرہ ۲۷۶) اللہ تعالیٰ مٹاتا ہے سود کو اور اٹھاتا ہے (ابھارتا ہے) صدقات کو

صَعَّرَ يُصَعِّرُ وہ گال پھلاتا ہے ولا تصعر خدک للناس (پ۲۱، لقمان ۱۸)
اور اپنے گال نہ پھلا لوگوں کی تحقیر میں

مَرِحَ يَمْرَحُ وہ اتراتا ہے ولاتمش فی الارض مرحا (پ۲۱، لقمان ۱۸)
اور نہ چل زمین پر اترا کر (غرور میں)

صَہَرَ يَصْہَرُ اس نے پگھلا دیا یصھر بہ ما فی بطونہم والجلود (پ۱۷، الحج ۲۰)
جو ان کے پیٹ میں ہے اسے گلا کر نکال دیا جاتا ہے اور ان کی کھالوں کو بھی

دَرَأَ يَدْرَأُ دفع کرنا ویدرء ون بالحسنة السیئة (پ۱۳، الرعد۲۲) وہ دور کرتے ہیں برائی کو اچھائی کے ساتھ

لَفَحَ يَلْفَحُ جھلس دے گی تلفح وجوھھم النار وھم فیھا کالحون (پ۱۸، المومنون۱۰۴) ان کے چہروں کو آگ جھلس دے گا اور اس میں بدشکل ہو رہے ہوں گے

جَئَرَ يَجْئَرُ وہ چلاتا ہے اذا مسکم الضر فالیہ تجئرون (پ۱۴، النحل۵۳) جب پہنچتی ہے تمہیں کوئی تکلیف تو تم اسی کی طرف گڑگڑاتے ہو (چلاتے ہو)

غَضَّ يَغُضُّ وہ نظر نیچی کرتا ہے وقل للمؤمنات یغضضن من ابصارھن (پ۱۸، النور۳۱) اور آپ ان مومن عورتوں کو کہہ دیں کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں

وَجَبَ يَجِبُ وہ گر پڑا فاذا وجبت جنوبھا فکلوا منھا واطعموا (پ۱۷، الحج۳۶) پھر جب وہ اپنی کروٹوں کے بل گر پڑیں تو تم اس میں سے کھاؤ اور کھلاؤ بھی

ذَرَأَ يَذْرَأُ پھیلایا تم کو وھو الذی ذراکم فی الارض (پ۱۸، المومنون۷۹) اور وہی ذات ہے جس نے تمہیں زمین پر پھیلا رکھا ہے

طَيَّرَ يُطَيِّرُ نحوست پانا قالوا اطیرنا بک وبمن معک. (پ۱۹، النمل۴۷) انہوں نے کہا ہم نے تجھ سے اور تیرے ساتھیوں سے نحوست ہی پائی ہے

بوّأ يبوّئ مقرر کردیا ہم نے ولقد بوأنا بنی اسرائیل مبوأ صدق (پ۱۱، یونس۹۳) اور بیشک ہم نے جگہ دی بنو اسرائیل کو سچائی کا ٹھکانہ (پسندیدہ جگہ)

دمّر يدمّر اٹھا مارا فحق علیها القول فدمرنها تدمیرا (پ۱۵، الاسراء۱۶) سو ان پر بات پوری اتری اور ہم نے انہیں اکھاڑ کر رکھ دیا

مَرَجَ يَمْرُجُ وہ ملاتا ہے مرج البحرین یلتقین بینهما برزخ لا یبغیان (پ۲۷، الرحمٰن۱۹) اس نے ملایا ہے دو سمندروں کو دونوں کے درمیان ایک حد ہے مجال ہے کہ وہ ایک دوسرے پر چڑھیں

عَبَأَ يَعْبَؤُ وہ پروا کرتا ہے قل مایعبؤ بکم رب لولا دعاؤکم (پ۱۹، الفرقان۷۷) آپ کہہ دیں پروا نہیں کرتا تمہاری میرا رب اگر تم اس کو نہ بھی پکارو

عَتَا يَعْتُوْ وہ سر چڑھے وکاین من قریة عتت عن امر ربها ورسله (پ۲۸، الطلاق۸) اور کتنی ہی بستیاں ہیں جو اپنے رب کے اور اس کے رسولوں کے حکم سے نافرمان ہوئیں

تبّر يتبّر اس نے کھودیا ولیتبروا ما علوا تتبیرا (پ۱۵، الاسراء۷) اور تاکہ خراب کردیں جہاں غالب ہو پوری خرابی

لَقِفَ يَلْقَفُ وہ نگل لے فاذا هی تلقف ما یافکون (پ۹، الاعراف۱۱۷) پھر وہ نگلنے لگا انہیں جو انہوں نے جھوٹ کے ساتھ بنائے تھے

ضَاقَ يَضِيْقُ تنگ ہوتا ہے وضاقت علیهم الارض بما رحبت (پ۱۰، التوبہ۲۵) اور زمین اپنی تمام وسعتوں کے باوجود ان پر تنگ تھی

وَكَزَهُ	يَكِزُ	اسے مکا مارا	فوكزه موسى فقضى عليه (پ۲۰، القصص۱۵) سو موسیٰ نے اسے مکا مارا اور اس کا فیصلہ کر دیا
تظاهرَ	يَتَظَاهَرُ	اس نے مدد کی	قالو سحران تظاهرا وقالوا انا بكل كافرون (پ۲۰، القصص۴۸) انہوں نے کہا دو جادو ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں اور انہوں نے کہا ہم دونوں کا انکار کرتے ہیں
بَطِرَ	يَبْطَرُ	وہ اترایا	خرجوا من ديارهم بطرا ورياء الناس (پ۱۰، الانفال۴۷) وہ سب نکلے اپنے گھروں میں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھا کر
بَطِرَتْ	تَبْطَرُ	وہ اترائی	وكم اهلكنا من قرية بطرت معيشتها (پ۲۰، القصص۵۸) اور ہم نے کتنی بستیوں کو ہلاک کیا جو اپنی معیشت پر اترا رہی تھیں
حَطَمَ	يَحْطِمُ	وہ روندتا ہے	لو نشاء لجعلنه حطاما فظلتم تفكهون (پ۲۷، الواقعہ۶۵) اگر ہم چاہیں تو کر ڈالیں اسے روندا ہوا سو تم رہ جاؤ سارا دن باتیں بناتے
بَطَشَ	يَبْطِشُ	اس نے پکڑا	ان بطش ربك لشديد (پ۳۰، البروج۱۲) بیشک تیرے رب کی پکڑ بہت شدید ہے
عَدَلَ	يَعْدِلُ	راہ سے مڑتا ہے	ثم الذين كفروا بربهم يعدلون (پ۷، الانعام۱) پھر وہ لوگ جو کافر ہوئے اپنے رب سے پھرتے ہیں

سَقٰی	یَسْقِیْ	وہ پلاتا ہے	قالتا لانسقی حتی یصدر الرعاء وابونا شیخ کبیر (پ۲۰، القصص۲۳) انہوں نے کہا ہم اپنے جانوروں کو پانی پلائیں گے جب تک چرواہے چل نہ دیں (پھر نہ لے جائیں) اور ہمارا باپ بوڑھا ہے
تَمَنّٰی	یَتَمَنّٰی	اس نے خیال باندھا	اذا تمنی القی الشیطان فی امنیتہ (پ۱۷، الحج۵۲) جب اس نے خیال باندھا شیطان نے اس کے خیال میں اپنی بات ملا دی
اَذَّنَ	یُؤَذِّنُ	وہ آواز دیتا ہے	فاذن مؤذن بینھم (پ۸، الاعراف۴۴) پس آواز دی آواز دینے والے نے ان میں
بَیَّتَ	یُبَیِّتُ	انہوں نے رات کو باتیں کیں	بَیَّتَ طائفۃ منھم غیر الذی تقول (پ۵، النساء۸۱) اور اللہ تعالیٰ لکھ رہے ہیں جو وہ رات باتیں کرتے ہیں سو آپ ان کی طرف دھیان نہ کریں
اَثَارَتْ	تُثِیْرُ	اٹھاتی ہیں بادل	فتثیر سحابا فسقنٰہ الی بلدمیت (پ۲۲، فاطر۹) سو وہ ہوائیں اٹھاتی ہیں بادل کو پھر ہانک لے گئے ہم اس کو ایک مردہ دیس کی طرف
غَشِیَ	یَغْشٰی	اس پر غشی وارد ہوگئی	یغشی علیہ بالموت (پ۲۱، الاحزاب۱۹) اس پر موت کی بے ہوشی وارد ہوئی
زَحْزَحَ	یُزَحْزِحُ	وہ دور ہٹاتا ہے	فمن زحزح عن النار وادخل الجنۃ فقد فاز (پ۴، آل عمران۱۸۵) سو جو آگ سے دور کیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا ہو وہ مراد کو پہنچ گیا

خَنَکَ یُخَنِکُ چبا کر زم کیا لَاَحْتَنِکَنَّ ذریته الا قلیلاہ (پ۱۵، بنی اسرائیل ۶۲) تو میں اس کی اولاد کو ڈھانٹی دے لوں مگر تھوڑے سے

رَاوَدَ یُرَاوِدُ اس نے پھسلایا وراودته التی هو فی بیتها عن نفسه وغلقت الابواب (پ۱۲، یوسف ۲۳) اور پھسلایا اسے اس عورت نے وہ جس کے گھر میں تھا اور اس نے دروازے بند کر لیے

عَاقَبَ یُعَاقِبُ بدلہ لیا وان عاقبتم فعاقبوا بمثل ماعوقبتم به (پ۱۴، النحل ۱۲۶) اور اگر تم بدلا لو تو اس کے برابر رہو جتنی تکلیف تمہیں دی گئی

زَاوَرَ یُزَاوِرُ اس نے ہٹایا وتری الشمس اذا طلعت تزاور عن کهفهم (پ۱۵، الکہف ۱۷) اور تو دیکھتا ہے دھوپ کو جب وہ ان کے غار سے نکلتی ہے تو ہٹ کر جاتی ہے

فَادٰی یُفَادِی اس نے فدیہ دیا ان یاتوکم اساری تفادوهم (پ۱، البقرہ ۸۵) اور اگر وہ آئیں تمہارے پاس قیدی بن کر تو تم ان کا فدیہ لیتے ہو

دَاوَلَ یُدَاوِلُ وہ دوسرے حال میں آیا وتلک الایام نداولها بین الناس (پ۴، آل عمران ۱۴۰) اور وہ دن ہیں ہم باری باری ان کو بدلتے ہیں لوگوں میں

وَارٰی یُوَارِی وہ چھپاتا ہے یتواری من القوم من سوء ما بشربه (پ۱۴، النحل ۵۹) اور وہ چھپتا پھرتا ہے لوگوں سے اس کے برے اثرات سے جس کی اسے خبر دی گئی ہے

ضَاھا یُضَاھِیُٔ وہ ریس کرتا ہے یضاھئون قول الذین کفروا من قبل (پ۱۰، التوبہ۳) وہ ریس کرتے ہیں ان کی بات کی جو اس سے پہلے کفر میں جا چکے

اِطَّوَّافَ یَطَّوَّفُ وہ طواف کرتا فلا جناح علیہ ان یطوف بھما (پ۲، البقرہ۱۵۸) سو اس سے کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان کے درمیان پھرے

حَاوَرَ یُحَاوِرُ اس نے باتیں کیں فقال لصاحبہ وھو یحاورہ انا اکثر منک مالاً (پ۱۵، الکہف۳۴) اس نے اپنے ساتھی سے کہا اور وہ اس سے ہمکلام تھا کہ میں مال میں تم سے آگے ہوں

تَاَذَّنَ یَتَاَذَّنُ اس نے خبری دی واذ تاذن ربک لیبعثن علیھم (پ۹، الاعراف۱۶۷) اور جب تیرے رب نے خبر دی تھی کہ وہ ان پر بھیجے گا (برا عذاب)

تَوَکَّأَ یَتَوَکَّأُ اس نے ٹیک لگائی ھی عصای اتوکؤا علیھا واھش بھا علی غنمی (پ۱۶، طہ۱۸) یہ میرا عصا ہے میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنے ریوڑ کے لیے پتے بھی جھاڑتا ہوں

رَبِحَ یَرْبَحُ نفع مند ہونا فما ربحت تجارتھم (پ۱، بقرہ۱۶) سو سود مند نہ ہوئی ان کو یہ تجارت

کَادَ یَکَادُ قریب ہے کہ ایسا ہو یکاد البرق یخطف ابصارھم (پ۱، البقرہ۲۰)

خَطِفَ یَخْطَفُ اچک لے ان کی آنکھیں یکاد البرق یخطف ابصارھم (پ۱، البقرہ۲۰)

سَامَ یَسُوْمُ وہ دکھ دیتا ہے یسومونکم سوء العذاب (پ۱، البقرہ۴۹)

سَرَّ یَسُرُّ اس نے خوش کیا تسر الناظرین (پ۱، البقرہ۶۹)

دَحَرَ یَدْحَرُ دور کرنا، بھگا دینا دحورا ولھم عذاب واصب (پ۲۳، الصافات۹)

دَخِرَ یَدْخَرُ حقیر ہونا وانتم داخرون (پ۲۳، الصافات۱۸)

رَاغَ یَرُوغُ ادھر ادھر ہونا فراغ علیھم (پ۲۳، الصافات۹۳)

زَفَّ یَزِفُّ تیز دوڑنا فاقبلوا علیه یزفون (پ۲۳، الصافات۹۴)

بَسَرَ یَبْسُرُ ترش رو ہونا ثم عبس وبسر (پ۲۹، المدثر۲۲)

خَلَا یَخْلُوْ خالی ہونا یخل لکم وجه ابیکم (پ۱۲، یوسف۹)

اَلْفٰی یُلْفِی اس نے پایا الفینا علیه ابائنا (پ۲، بقرہ۱۷۰)

رَاوَدَ یُرَاوِدُ اس نے خواہش کی راودتنی عن نفسی (پ۱۲، یوسف۲۶)

صَبَا یَصبُوْ مائل ہونا اصب الیھن (پ۱۲، یوسف۳۳)

مَارَ یَمِیرُ خوراک لانا نمیر اھلنا (پ۱۳، یوسف۶۵)

بَرِحَ یَبرَحُ جدا ہونا فلن ابرح الارض (پ۱۳، یوسف۸۰)

فَارَ یَفُورُ جوش مارنا فار التنور (پ۱۲، ھود)

رَجَفَ یَرجُفُ کانپنا یوم ترجف الارض (پ۲۹، المزمل۱۴)

اَحصٰی یُحصِی پورا کرنا، گھیرنا علم ان لن تحصوہ (پ۲۹، المزمل۲۰)

هَجَرَ یَهجُرُ چھوڑ دینا والرجز فاھجر (پ۲۹، المدثر۵)

سَاقَ یَسُوقُ ہانکنا کانما یساقون الی الموت (پ۹، الانفال۶)

وَعَدَ یَعِدُ وعدہ کرنا واذا یعدکم اللہ احدی الطائفتین (پ۹، الانفال۷)

وَدَّ یَوَدُّ اس نے چاہا وتودون ان غیر ذات الشوکة تکون لکم (پ۹، الانفال۷)

لَمَزَ یَلْمِزُ طعنہ دینا ومنھم من یلمزک (پ۱۰، التوبہ۵۸)

فعل ماضی مضارع کے بعد کچھ فعل امر کی مثالیں بھی دیکھ لیں

اِضْرِبْ	اِضْرِبِی	تو مار (اپنی لاٹھی)	اضرب بعصاک الحجر فانفجرت منہ (پ ا، البقرہ ۶۰) اور تو ضرب لگا اپنے عصا سے پھر ہر سو پھوٹ پڑے اس سے چشمے پانی کے
اُعْبُدْ	اُعْبُدُوْا	تم عبادت کرو	یاایھا الناس اعبدوا ربکم (پ ا، البقرہ ۲۱) اے لوگو تم عبادت کرو اپنے رب کی
بَشِّرْ	بَشِّرُوْا	تو بشارت دے	وبشر عبادی الذین یستمعون القول فیتبعون احسنہ (پ ۲۳، الزمر ۱۸) اور تو بشارت دے میرے ان لوگوں کو جو بات سنتے ہیں اور اس کے پیچھے ہوتے ہیں جو اس بات کا بہترین پیرایہ ہو
اَنْبِئْھُمْ		تو ان کو خبر دے	یا آدم انبئھم باسمائھم فلما انباھم (پ ا، البقرہ ۳۳) اے آدم تو ان کو ان کے ناموں کی خبر دے سو جب اس نے انہیں ان کی خبر دی
اَنْبِئُوْنِیْ		تم مجھے خبر دو	انبئونی باسماء ھؤلآء ان کنتم صادقین (پ ا، البقرہ ۳۱) تم مجھے ان چیزوں کے ناموں کی خبر دو اگر تم سچے ہو
اَنْزِلْنِیْ		تو مجھے اتار	رب انزلنی منزلا مبارکا وانت خیر المنزلین (پ ۱۸، المومنون ۲۹) اے میرے رب تو مجھے اتار برکت کا اتارنا اور تو ہے بہتر اتارنے والا

اِهْبِطْ	اِهْبِطُوا	تم اترو	اهبطوا مصراً فان لکم ما سالتم (پ۱، البقرہ۶۱) تم سب کسی شہر میں اترو بس تمھیں ملے گا جو تم نے مانگا
قُلْ	قُلْنَ	تو کہہ	قل أنتم اعلم ام اللّٰہ (پ۱، البقرہ۱۴۰) تو کہہ دے تم کو زیادہ خبر ہے یا اللہ کو؟
قُوْلُوْا	قُوْلِی	تم کہو	قولوا للناس حسنا واقیموا الصلوۃ (پ۱، البقرہ۸۳) تم لوگوں کو اچھی بات کہو اور تم سب نماز قائم کرو
اِجْعَلْ	اِجْعَلِی	تو بنا دے	رب اجعل ھذا بلدا امنا (پ۱، البقرہ۱۲۶) اے رب تو کر اسے امن والا شہر
وَارْزُقْ	وَارْزُقُوْا	اور تو رزق دے	وارزق اھلہ من الثمرات (پ۱، البقرہ۱۲۶) اور رزق دے اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے
اَسْلِمْ	اَسْلِمُوْا	تو مان لے	اذ قال لہ ربہ اسلم قال اسلمت لرب العالمین (پ۱، البقرہ۱۳۱) جب کہا اسے اس کے رب نے تو مان لے تو اس نے کہا میں نے اپنے آپ کو خدا کے آگے جھکایا
اَسْلِمْ	اَسْلِمِی	تو اسلام لے آ	ولکن وقولوا اسلمنا (پ۲۶، الحجرات۱۴) لیکن تم یہ کہو ہم اسلام لے آئے (ہم نے اپنے آپ کو بچا لیا ہے) (مثال ماضی کی)
اُسْجُدْ	اُسْجُدُوْا	تو سجدہ کر	ومن اللیل فاسجد لہ وسبحہ لیلاً طویلا (پ۲۹، الدھر۲۶) اور رات کو تم اس کے حضور سجدہ کرو اور لمبی رات اس کے حضور تسبیح پڑھو

اَرْضِعِی		تو اسے دودھ پلا	واوحینا الی ام موسی ان ارضعیه (پ۲۰، القصص۷) اور ہم نے موسیٰ کی والدہ کی طرف وحی کی کہ تو اسے (اس بچے کو) دودھ پلا ۔
اِقْلَعْ	اِقْلِعِی	تھم جا	ویاسماء اقلعی وغیض الماء وقضی الامر (پ۱۲، ھود۴۴) اور اے آسمان تو تھم جا اور پانی سکھا دیا گیا اور کام ہو چکا
اِبْلَعْ	اِبْلَعِی	نگل جا	وقیل یا ارض ابلعی مائک (پ۱۲، ھود۴۴) اور کہا گیا اے زمین تو اپنا پانی نگل جا
اَجْلِبْ	اَجْلِبِی	لے آ	واجلب علیهم بخیلک ورجلک (پ۱۵، الاسراء۶۴) اور تو لے آ ان پر اپنے سوار اور اپنے پیادے
اِسْتَفْزِزْ	اِسْتَفْزِزِی	بہکا لے	واستفزز من استطعت منهم بصوتک (پ۱۵، الاسراء۶۴) اور بہکا لے ان میں سے جس کو تو بہکا سکے اپنی آواز سے
اَنْذِرْ	اَنْذِرِی	تو ڈرا	انذربه الذین یخافون ان یحشروا الی ربهم (پ۷، الانعام۵۱) اور تو ڈرا ان لوگوں کو جو خوف رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب کے ہاں اکٹھے کیے جائیں گے
اُرْجُ	اُرْجُوْا	تو مہلت دے	وارجو الیوم الاخر (پ۲۰، العنکبوت۳۶) اور تم یوم آخر کا انتظار کرو
اَنْظِرْ	اَنْظِرُوْا	مہلت دے	انظرنی الی یوم یبعثون (پ۸، الاعراف۱۴) تو مجھے مہلت دے اس دن تک کہ جس دن یہ قبروں سے اٹھائے جائیں گے

اٰمِنْ	اٰمِنُوْا	تو ایمان لے آ	ویلک آمن ان وعد اللہ حق (پ۲۶، الاحقاف۱۷) تیری بربادی تو ایمان لے آ بیشک وعدہ الٰہی حق ہے
صَلِّ	صَلُّوا	تو نماز پڑھ	خذ من اموالھم ...... وصل علیھم (پ۱۱، توبہ۱۰۳) تو ان کے مالوں سے صدقہ وصول کر...... اور تو ان پر نماز پڑھ تیرا ان کی نماز پڑھنا ان کے لیے سکون ہوگا
صُمْ	صُوْمُوْا	تو روزہ رکھ	انی نذرت للرحمن صوما (پ۱۶، مریم۲۶) بیشک میں نے اللہ کے لیے روزے کی نذر کر رکھی ہے
اَرْسِلْ	اَرْسِلُوْا	تو پیغام دے	فارسل الی ھارون (پ۱۹، الشعراء۱۳) سو تو ہارون کی طرف پیغام اتار
			ارسل معنا بنی اسرائیل (پ۱۹، الشعراء۱۷) ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے
اَسْرِ	اَسْرِیْ	تو رات چل	فاسر باھلک بقطع من اللیل (پ۱۲، ھود۸۱) تو رات کے کسی حصہ میں اپنے گھر والوں کو رات لے نکل (رات چل دے)
اَرْجِہ	اَرْجِھِمْ	اسے ڈھیل دے	ترجی من تشاء منھن (پ۲۲، الاحزاب۵۱) تو ان کو ڈھیل میں رکھے جسے چاہے
اُمْکُثُوْا	اُمْکُثِی	تم ٹھہرو	فقال لاھلہ امکثوا انی انست نارا (پ۱۶، طٰہٰ۱۰) سو آپ نے اپنی اہلیہ سے کہا تم یہاں ٹھہرو میں نے ایک آگ دیکھی ہے

اَلْقِیْ	اَلْقُوْا	تم ڈالو	قال لهم موسى القوا ما انتم ملقون (پ۱۱، یونس۸۰) موسیٰ علیہ السلام نے کہا تم پھینکو جو تم نے پھینکنا ہے
اَلْقُوْا	اَلْقٰی	انہوں نے ڈال دیں	فلما القوا قال موسىٰ ماجئتم به السحر (پ۱۱، یونس۸۱) سو جب انہوں نے ڈال دیں (رسیاں) موسیٰ نے کہا تم جو کچھ لائے ہو یہ سحر ہے (یہ ماضی کی مثال پہلے امر کو مزید سمجھانے کے لیے ہے)

اسمِ فعل ...... لاؤ، آؤ وغیرہ

هَلُمَّ	اسم فعل (بمعنی امر)	لاؤ۔آؤ	والقائلین لاخوانهم هلم الینا (پ۲۱، الاحزاب۱۸) اور اپنے بھائیوں کو کہنے والے کہ چلے آؤ ہماری طرف
هَيْتَ	اسم فعل (بمعنی امر)	لاؤ	
هَيْتَ لَكَ		جلدی کرو	وغلقت الابواب وقالت هيت لك (پ۱۲، یوسف۲۳) اور اس نے دروازے بند کر دیئے اور کہا جلدی ہے واسطے تیرے
هيهات	اسم فعل (بمعنی ماضی)	دور ہوا	هيهات هيهات لما توعدون (پ۱۸، مومنون۳۶)
وَاْمُرْ اَهْلَكَ		اپنے گھر والوں کو حکم دے	وأمر اهلك بالصلوٰة واصطبر عليها (پ۱۶، طٰہٰ۱۳۲) اور تو حکم دے اپنے گھر والوں کو نماز کا اور اس پر صبر اختیار کر

فعل امر کے ساتھ ساتھ فعل نہی کی بھی پہچان کرلیں

لَاتُحَرِّکْ	حرکت نہ دے	لاتحرک به لسانک لتعجل به (پ۲۹، القیامہ۱۶) نہ دے حرکت اپنی زبان کو کہ تو اسے جلدی لے لے
لَاتُمْسِکْ	تو اسے نہ روک	لاتمسکوا بعصم الکوافر (پ۲۸، الممتحنہ۱۰) اور نہ رکھو اپنے قبضہ میں ناموس کافر عورتوں کی (نہ روکے رکھو اپنے ہاں)
لَاتَنْکِحْ	تو نکاح نہ کر	لاتنکحوا مانکح اباؤکم (پ۴، النساء۲۲) تم نکاح نہ کرو ان سے جن سے تمہارے باپ دادا نکاح کر چکے
لَاتَقْعُدْ	تو نہ بیٹھ	فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمین (پ۷، الانعام۶۸) اور تو نہ بیٹھ یاد آ جانے کے بعد ان لوگوں کے ساتھ جو ظالم ہو چکے
لَاتَلْبِسْ	تو نہ ملا	لاتلبسوا الحق بالباطل (پ۱، البقرہ۴۲) تم نہ ملاؤ حق کو باطل کے ساتھ اور نہ چھپاؤ حق کو
لَاتَقُلْ	تو نہ کہہ	لاتقل لهما اف ولا تنهر هما (پ۱۵، بنی اسرائیل۲۳) تو نہ کہہ ان دونوں میں سے کسی کو اف تک اور نہ انہیں کسی بات میں جھڑکنا

لَاتَکْفُرْ	تو کفر نہ کر	وان تکفروا فان للہ ما فی السموات وما فی الارض (پ۵، النساء۱۳۱) اور اگر تم نہ مانو گے تو جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں سب اللہ کا ہی تو ہے
لَاتُفْسِدْ	تو فساد نہ کر	لاتفسدوا فی الارض بعد اصلاحها (پ۸، الاعرف۵۶) تم زمین میں اس کے درست ہونے کے بعد فساد نہ کرو
لَاتَاْکُلْ لَاتَاْکُلُوْا	تم نہ کھاؤ	لاتاکلوا اموالکم بینکم بالباطل (پ۵، النساء۲۹) تم اپنے مال آپس میں نہ کھاؤ ناحق
لَاتَخَافِیْ	نہ ڈر	لاتخافی ولا تحزنی انار ادوہ الیک (پ۲۰، القصص۷)
وَلَا تَحْزَنِی	اور تو غم نہ کر	اور تو نہ ڈر نہ غم کر بیشک ہم اسے تیری طرف لوٹانے والے ہیں
لَاتَبْتَئِسْ	تو غمگین نہ ہو	فلا تبتئس بما کانوا یفعلون (پ۱۲، هود۳۶) سو غمگین نہ ہو ان کاموں پر جو وہ کر رہے ہیں
لَاتَنِیَا	تم کوتاہی نہ کرو	لاتنیا فی ذکری (پ۱۶، طہ۴۲) تم دونوں میری یاد میں کوتاہی نہ کرنا
لَاتَعْدِلُوْا	تم بے انصافی نہ کرو	الا تعدلوا. اعدلوا هو اقرب للتقوی (پ۶، المائدہ۸) کہ تم بے انصافی نہ کرو انصاف کرو یہی تقوی کے زیادہ قریب ہے
لَاتَقْتُلُوْا	تم قتل نہ کرو	لاتقتلوا انفسکم (پ۵، النساء۲۹) تم اپنے آپ کو قتل نہ کرو

لَاتُمَارِ	تو جھگڑا نہ کر	فلا تمار فیهم الامراء ظاهرا (پ۱۵، الکہف۲۲) سو تو ان کے بارے میں کسی جھگڑے میں نہ پڑ مگر یہ کہ کوئی سرسری بات ہو
لَاتُسْرِفُوْا	تم فضول خرچی نہ کرو	کلوا واشربوا ولاتسرفو (پ۸، الاعراف۳۱) تم کھاتے رہو اور پیتے رہو اور فضول خرچی نہ کرو
لَاتَعْبُدْ	تو عبادت نہ کر	لاتعبد الشیطن انه لکم عدو مبین (پ۲۳، یس۶۰) تم شیطان کی عبادت نہ کرنا بیشک تمہارے لیے ایک کھلا دشمن ہے
لَاتَعْبُدُوا	تم عبادت نہ کرو	ان لاتعبدوا الا ایاه (پ۱۵، بنی اسرائیل۲۳) تم ایک اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو
لَاتَعْبُدِی	تو عورت عبادت نہ کر	تو (ایک عورت) عبادت نہ کر (یہ نہی ہے خبر نہیں)
لاتعبدون	تم عبادت نہیں کرو گے	واذ اخذنا میثاق بنی اسرائیل لاتعبدون ال اللّٰہ (یہ خبر ہے امر نہیں)
لَاتُصَلِّ	تو نماز نہ پڑھ	لاتصل علی احدمنهم مات (پ۱۰، التوبہ۸۴) تم ان میں سے کسی کی نماز (جنازہ) نہ پڑھنا جب وہ فوت ہو جائے
لَاتَغْلُوْا	تم غلو نہ کرو	یا اهل الکتاب لاتغلوا فی دینکم (پ۶، النساء۱۷۱) اے اہل کتاب تم اپنے دین میں غلو نہ کرو (مبالغہ نہ کرو)
لَاتَعُدْ	پھر نہ کرنا	ومن عادفینتقم اللّٰہ منه (پ۷، المائدہ۹۵) اور جو کوئی پھر سے ایسا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے انتقام لیں گے.

لَاتَعْدُ	نہ ہٹیں	ولا تعد عیناک عنھم تریدزینۃ الحیوۃ الدنیا (پ۱۵، الکہف۲۸) اور تیری آنکھیں ان سے نہ ہٹیں کہ تو دنیا کی زندگی کی زینت چاہے
لَاتَقْرَبُوْا الصَّلٰوۃ	تم نماز کے قریب نہ جاؤ	لاتقربوا الصلوٰۃ وانتم سکاری (النساء۴۳) تم نماز کے قریب نہ جاؤ جب تم نشہ کی حالت میں ہو
لَاتَضْحٰی	تجھے دھوپ نہ لگے	انک لاتظمؤ فیھا ولاتضحی (پ۱۶، طٰہٰ۱۱۹) تو نہ اس میں پیاسا ہو اور نہ تجھے وہاں دھوپ لگے (یہ فعل مضارع ہے نہی نہیں)

کچھ اسماء اور اُن کے معنی

عربی میں کئی اسم کئی کئی معنی کو شامل ہوتے ہیں۔ ان اسماء میں ہم نے ان کے صرف وہ معنی نہیں دیئے جن معنی میں وہ الفاظ قرآن کریم میں پائے گئے بلکہ کئی دوسرے معنی بھی ساتھ دے دیئے ہیں تاکہ طلبہ کے عربی زبان جاننے میں کچھ اور وسعت ہو۔

عُصْبَۃٌ — قوت والے جماعت: عصب. پٹھا اعصاب. باپ کی جانب سے رشتہ دار عصب یعصب پٹی باندھنا

وَلِیْجَۃٌ — بھیدی باہر سے داخل ہوا۔ راز دار۔ تولج. تو داخل کرتا ہے ولج. یلج داخل ہوتا ہے

سِقَایَۃٌ — پیالہ مشک: سقا، مسقا: پانی پلانے کی جگہ۔ سقی یسقی

نَحْلَۃٌ — خوشی سے عطیہ النحل: دوسرے روپ میں آیا۔ نحل: وہ دبلا ہوا، شہد کی مکھی۔

قَارِعَۃٌ — مصیبت قرع: کھٹکھٹایا۔ قرع: غالب آیا۔ اقرع: گنجا۔ یقرع: کوڑا قرع یقرع

حمۃ گرم چشمہ حمیم رشتہ دار۔ ج احم. محموم: بخار والا۔ حما: کیچڑ نکالا

بحیرۃ وہ اونٹنی جو دس بچے دے اور آخری نر ہو بحوالارض: اس نے زمین کوشق کیا

سائبۃ تھان پر چھوڑی گئی اونٹنی ساب یسیب: پانی کا ہر طرف بہنا

وصیلۃ مادہ بچے جننے والی اونٹنی تواصل الرجلان: ایک دوسرے سے میل جول رکھنا

ظلۃ سائبان ج: ظلل. مظلہ: چھتری

بضاعۃ مال تجارت ج: بضائع. بضع: (تین سے زیادہ تعداد)

امنیۃ امید المنوی: جس کی نیت کی گئی آرزو وتمنیٰ اس نے آرزو کی۔ المنیۃ: امید۔ المنیۃ: موت

نطیحۃ سینگ سے مرا جانور نطح ینطح: اس نے سینگ مارا۔ ناطح: وحشی جانور

حفدۃ پوتے ج: حفید. حافد: خادم۔ احفد: اس نے جلدی کی

اکنۃ پردے اکنۃ: گھونسلا۔ جننے کی جگہ۔

وقر بوجھ وقر الرجل: آدمی باوقار ہوا۔

قتر سیاہی گرد وغبار۔ قتر علی عیالہ. روزی میں تنگ ہونا

دبر شہد کی مکھیوں کی جھنڈ دبر: برا حال۔ دبور: ہلاکت

وبر اونٹ کی اون وبر، یوبر: بہت اون والا ہوا۔

حبر عالم ج: احبار. حبر: سیاہی

قطر تانبا پگھلا ہوا تانبا، ملمع کی سی چادر

عیر قافلہ عائر۔ مزدور، چکر لگانے والا

حِلْزٌ	پرہیز	حلز، یحلز، متحلوز: لازم آتا ہے
رِجْزٌ	گندگی	میدان جنگ میں شعر پڑھنے کو رجز پڑھنا کہتے ہیں عذاب
قِرْدٌ	بندر	ج: قراد. قراد: اون کا ردی حصہ
نَكِدٌ	ناقص	نکد العیش: زندگی تنگ ہوگئی
عَضُدٌ	مددگار	ج: اعضاد، معضد۔ تھیلی بٹوہ
اَمَدٌ	مدت	ج: آماد. امدی: اس نے مہلت دی
رَغَدٌ	سیر ہوکر	رغد عیشۂ اس کی زندگی آسودہ ہوگئی
مَقْعَدٌ	سیٹ	ج: مقاعدٌ. قعد: وہ بیٹھا۔ قعدہ: نماز میں بیٹھنا
اِدٌّ	سخت بات	تادد الامر: بات سخت ہوگئی۔ ادید: شور
هَدٌّ	ٹکڑے ہونا	دھماکے سے گرنا۔ هد الرجل: آدمی بوڑھا ہوگیا
بَوَارٌ	تباہی	البائر: غیر مزروعہ زمین۔ البوریاء: چٹائی۔ بورق: سوڈا
زَفِيرٌ	چیخ	زفرہ: لمبی سانس۔ زفر: شیر، بہادر
نَقِيرٌ	کھجور کی گٹھلی کا گڑھا	منقار: چونچ۔ نقرہ: اس نے اس پر نشانہ لگایا
جِدَارٌ	دیوار	ج: جدر. جدیر: لائق۔ جدر، یجدر: لائق ہونا
بِدَارًا	پہلے سوچے ہوئے	بدر الی الشیٔ: اس نے جلدی کی۔ بدر: چودھویں کا چاند
قِنطارٌ	ڈھیر	ج: قناطیر: اہل۔ بلند عمارت
مُتَبَّرٌ	برباد	تبرہ: اس نے اسے ہلاک کر دیا۔ تبر: سونے کی ڈلی
اَجْدَرُ	لائق	جدیر: لائق۔ اجدر: زیادہ لائق
مَوَاخِرَ	چیرنے والی	ماخر
مَعْزٌ	بکری	ضان: بھیڑ کو کہا جاتا ہے
رَكْبٌ	قافلہ	مرکب: سواری۔ رکاب، رکب، یرکب: وہ سوار ہوا
نَصَبٌ	محنت	نصیب، نصب: وہ تھک گیا حصہ۔ زبر کی علامت
جُبٌّ	کچا کنواں	ج: اجباب. گڑھا: جبہ: زرہ

جَنْبٌ پہلو الجنیب: گوشہ نشین۔ الجنیب: کوتل گھوڑا

حُوْبٌ گناہ احوب: گناہگار۔ مونث: حوباء۔ حوبة: ماں کی ممتا

حُقُبٌ سال ج: احقاب۔ حقیبہ: سامان۔ ج: حقائب

وَاصِبٌ دائمی وضب، یصب ہمیشہ رہنا۔ وصب: بیماری، تکلیف

دَائِبٌ چلنے والا داب، یداب: لگاتار کام کرنا۔ داب: عادت

سَارِبٌ چرنے والا السروب: چراگاہ میں چلنے والا ہرن۔ السرب: جانور۔
سربہ: جھنڈا

دَآبٌ جم کر ج: دواب آہستہ چلنے والا رینگنے والا جانور

حَاصِبٌ آندھی ج: حواصب۔ الحصب: پتھر، سنگریزہ۔ کنکریوں کو
پتھروں کی اڑانے والی تیز ہوا۔

نَقِیْبٌ سردار قوم کا گواہ، ترازو کی زبان، بانسری نقیب کی ج: نقباء

رَقِیْبٌ نگران رقبة: گردن۔ ج: رقاب، رقب، یرقب۔ مرقب
دوربین مراقب

عَصِیْبٌ سخت ج: عصب۔ عصابة: جماعت

تَتْبِیْبٌ ہلاکت تب: ہلاک ہوا۔ تبت یدا ابی الھب۔ تباب: کمی۔
تبیب: ہلاک شدہ

تَثْرِیْبٌ باز پرس کسی فعل کی مذمت کرنا۔ ثرب، یثرب: ملامت کرنا

کِسَفٌ ٹکڑے واحد: کسفہ۔ کسف یکسف: کپڑا کاٹنا۔

خَلِیْفَة جانشین ج: خلائف، خُلَفَاءُ۔ خلف یخلف

جُرُفٌ کھائی جراف: تمام کھانا کھا جانے والا۔ جراف: تیز بہا لے
جانے والا۔ جرف یجرف: اکثر حصہ لے گیا

زُخْرُفٌ رونق چمک جھوٹ سے آراستہ۔ زخارف الماء: پانی کے راستے

عِجَافٌ دبلی گائیں عجیف: لاغر۔ ج: عجاف۔ عجف یعجف۔ کمزور ہونا

دِفْئٌ سخت گرمی ارض مدفا: گرم زمین۔ دفدف: اس نے جلدی کی

دُفٌّ ڈھولک یدف الرجل: اس آدمی نے دف بجائی

قَاصِفٌ سخت جھونکا۔ گرجنے والا بادل۔ قصف یقصف: کھانے اور کھیل میں لگا رہنا

مُتَجَانِفٌ جھکنے والا جنف: ظلم۔ جنف یجنف: علیحدہ ہونا

صَفْصَفَۃٌ چٹیل میدان۔ صفصف الرجل: بیابان میں اکیلا چلا

فُؤَادٌ دل عقل۔ ج: افئدۃ۔ فئید: بزدل۔ فئد الخوف: اس پر خوف آگیا۔ یفئد مفئد: (مهند علی المفئد)

جَرَادٌ ٹڈیاں واحد: جرادۃ۔ جرید: ٹہنی۔ مجرد: دانتوں کا برش۔ الجرد

کَسَادٌ سرد بازاری کسید: گھٹیا چیز۔ کسد یکسد: مندا ہونا

حِصَادٌ کاٹنا محصد: درانتی۔ حصد یحصد: مضبوط بناوٹ کا ہونا

مِرْصَادٌ گھات رصد یرصد: گھات میں بیٹھنا۔ راصد: نگہبان

اَصْفَادٌ زنجیریں مفرد: صفد۔ صفاد: رسی۔ صفدہ: اس نے اسے قید کیا

مُلْتَحَدٌ پناہ کی جگہ لاحد: گورکن۔ لحد: بغلی قبر۔ الحاد: ایک طرف ہو جانا، علیحدہ ہو جانا

صَدِیْدٌ پیپ صداد: پردہ۔ ج: اصد۔ صداد۔ چھپکلی۔ صدود: روکنے والا

مَنْضُوْدٌ تہ بہ تہ نضد: ترتیب سے رکھا ہوا ڈھیر۔ نضید تکیہ۔ ج: نضائد

اُکُلٌ پھل کشادہ رزق۔ اکلہ: لقمہ۔ اکل یاکل

وَجِلٌ ڈرنے والا ج: وجلون۔ مونث: وجلۃ۔ اوجلہ: اس نے ڈرایا

رَجِلٌ پیادہ رِجل: پاؤں۔ ج: ارجال۔ رجل یرجل: پیدل چلنا

مَعْزِلٌ کنارے پر ہونا معزال: علیحدہ چرنے والا۔ اعزل: ایک طرف کو ہو گیا معتزلہ

مِلْئٌ بھراؤ ج: املا۔ ملأ: قوم کی جماعت۔ ملاء الارض: اس نے زمین بھر دی، برتن بھرنے کی مقدار

کَلٌّ بوجھ فقیر جس کا کوئی عزیز نہ ہو۔ یتیم۔ ج: کلول

غِلٌّ کینہ دھوکہ۔ فریب۔ غلول: خیانت سے حاصل کردہ

خِلَالٌ	دوستی	خلیل: دوست۔ ج: خلان. خل: سرکہ۔ خلال: سرکہ بیچنے والا
خِبَالٌ	ڈراوا	گمان۔ وہم۔ خیال۔ فراست سے خبر معلوم کرنا
نَكَالٌ	عذاب	نکل: پاؤں کی بیڑی۔ ج: انکال. نکل ینکل: سخت سزا دینا
مُخْتَالٌ	اترانے والا	اختال یختال. تخایل: وہ اکڑ کر چلا
بِغَالٌ	خچر	واحد: بغل. بغال: خچر والا۔ بغل: وہ تھک گیا
سِرْبَالٌ	کرتا	تسربل: اس نے کرتا پہنا
بَقْلٌ	ساگ	باقلہ: لوبیا سبزی ترکاری۔ بقال: سبزی فروش
طَوْلٌ	مقدور	عرصہ۔ مدت۔ دلال۔ قدرت۔ طاقت۔ فضل وعطا
مَنْزِلٌ	مہمان خانہ	ج: منازل. نزل ینزل
مَوْئِلٌ	پناہ کی جگہ	الوائلۃ: اونٹ یا بکریوں کی مینگنیاں۔ وال یئل: نجات ڈھونڈنا
سَهُوْلٌ	نرم زمین	السہلۃ: ریت جیسی مٹی۔ السہول: دست آور دوا۔ اسہال: دست
قُمَّلٌ	جوئیں	واحد: قملۃ. قمل القوم: قوم زیادہ ہوئی
فَتِيْلٌ	دھاگہ	واحد: فتیلۃ. فتال: بہت بٹنے والا۔ مفتل: بٹنے کا آلہ
مَعْزِلٌ	کنارا	کنارے پر ہونا، ایک طرف ہو جانا
تَاْوِيْلٌ	انجام	مال: لوٹنے کی جگہ۔ تاویلہ: اس کا مصداق۔ ظاہر سے پھرنا یا یؤول الیہ
عَجُوْلٌ	جلد باز	عجلت: جلدی۔ عجل یعجل: عجیل: ناشتہ پانی جو جلدی میں ہو سکے
ضَاْنٌ	بھیڑ	معز: بکری۔ اضان: بہت بھیڑوں والا
خِدْنٌ	چھپا دوست	خدین: دوست۔ الخدنۃ: بہت دوستوں والا۔
قِنْوَانٌ	گچھا	قنو: کھجور کا گچھا۔ جمع: قنوان. قنی یقنی: مال حاصل کرنا

شَنَاٰنٌ	دشمنی	شانئک: تیرا دشمن۔ شنائت: بغض، دشمنی، برائی
ثُعْبَانٌ	بڑا سانپ	ج: ثعابین. عجب اس نے لوٹ (تباہی) ڈالی
عَوَان	درمیان کا	ادھیڑ عمر کا۔ ج: عون
قَطِرَانٌ	گندھک	تارکول کی طرح کی ایک چیز۔ قاطر: ٹپکنے والا گوند
فِتْیَانٌ	خدمت گزار لڑکے	فتی: نوجوان۔ جمع: فتیان۔ تثنیہ: فتیان. فتات، نوجوان عورتیں
صِنْوَانٌ	جن کی جڑیں ملی ہوں	صنو، حقیقی بھائی۔ ایک جڑ سے دو درخت
مُهْطِعِيْنَ	دوڑتے ہوئے	یھطع: ڈراتے ہوئے دوڑا۔ مھطع: عاجزی سے ایک طرف نظریں جمانے والا
مُقَرَّنِيْنَ	جکڑے ہوئے	قران: قیدی کے باندھنے کی رسی
مُتَوَسِّمِيْنَ	اہل بصیرت	توسم: اس نے بصیرت سے معلوم کر لیا۔ وسیم: خوبصورت چہرے والا
مُسَوَّمِيْنَ	نشان زدہ	السیمة: المسومة: علامت اور نشانی
مُمْتَرِيْنَ	شک کرنے والے	مریہ: شک۔ لاتکن فی مریة من لقائه
مَاكِثِيْنَ	رہنے والے	مکث: ٹھہرنا۔ مکث یمکث
مُتْرَفِيْنَ	مالدار لوگ	ترف یترف: وہ خوشحال ہوا۔
قَائِلُوْنَ	قیلولہ کرنے والے	کہنے والے، قالی: بغض رکھنے والا
مُرْجَوْنَ	ڈھیل پائے ہوئے	ارجأ الامر: اس نے کام کو موخر کر دیا
مَسْنُوْنٌ	سڑا ہوا	کیچڑ جس میں سے بو آ رہی ہو۔ مسنون: منجن
اَكْنَانٌ	چھپنے کی جگہ	الکن: گھر چھپا ہوا۔ ج: اکنان، اکنه.
اَفْنَانٌ	شاخیں	فنن: سیدھی شاخ، قسم۔ حال الفانین الکلام
مَدْحُوْرٌ	دھکیلا ہوا	دحور: (دور کرنا)۔ دحور: دھتکار۔ داحر: دھتکارنے والے

مَثْبُوْرٌ	غارت ہوا	ثبرت القرحة: زخم پھٹ گیا۔ مثبر: بوچڑ خانہ
مَیْسُوْرٌ	نرمی کی بات	ج: میاسیر. میسر: جوا۔ ایسار: دولت۔
مَحْسُوْرٌ	ہارا ہوا	حسیر: تھکا ہوا۔ محسرہ: جھاڑو۔ تحاسیر: بلائیں حسیر یحسر: کھول دینا
قَتُوْرٌ	تنگ دل	جو نان ونفقہ میں تنگی کرے۔ اقتر علی عیاله. قتر یقتر
حَصُوْرٌ	بچنے والا	عورتوں سے کنارہ کش۔ حصیر: چٹائی۔
مَوْبِقٌ	ہلاکت کی جگہ	قید خانہ۔ وبق، یبق: ہلاک ہوا۔ موبقات: ہلاکت کے اسباب
مُرْتَفَقٌ	آرام گاہ	زفاق: اونٹنی کے بازو باندھنے کی رسی۔ مرفق: کہنی جس سے سہارا لیا جائے۔ ج: مرافق
خَلَاقٌ	حصہ	بھلائی کا حصہ۔ اخلق الثوب: کپڑا پرانا ہو گیا۔ تخلق: وہ عادی ہوا
اِمْلَاقٌ	مفلسی	تملق: چاپلوسی کرانا۔ ملق: درستی۔ مہربانی۔ مَلِق: دعا۔ کم رفتار گھوڑا۔
سُرَادِقٌ	قناتیں	سردق: شامیانہ۔ دھواں جو بلند ہوا۔ خیمے لگے
شَہِیْقٌ	دھاڑنا	گدھے کا چیخنا۔ شمقة: چیخ۔ تشمق علیه: اس پر نظر جما دی
صُوَاعٌ	کٹورا	ج: صیعان. صاع: ایک پیمائش کا پیمانہ۔ صوع الریح: ہوا نے حرکت دی۔ تصوع الشعر: بال پراگندہ ہوئے
دَمْعٌ	آنسو	واحد، دمعة. دمع الاناء: برتن بہہ پڑا۔
رُمْحٌ	نیزہ	ج: رماح. رمع البرق: بجلی آہستہ آہستہ چمکنے لگی
قَرْحٌ	زخم	جس میں پیپ پڑ جائے۔ قراح: خالص پانی۔ قریح: زخمی
جُرْحٌ	زخم	ج: جوارح. جروح اعضاء. جریح: زخمی اجترح: اس نے کمایا
مَرَحٌ	اتراتا ہوا	مراح: نشاط وشادمانی۔ راحت

مَرَجٌ چراگاہ ج: مروج. مرج الدابة: چوپائے کو چرنے دیا

بَاخِعٌ ہلاک کرنے والا غم و غصہ سے اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا۔ بخع یبخع. حق کے سامنے جھک جانا

لَوَاقِحُ بادلوں سے بھری ہوائیں واحد: لاقحه. لقوح: وہ اونٹنی جو نر کو قبول کرے۔ حاملہ عورتیں

حُوْتٌ مچھلی ج: حیتان. آسمان کے ایک برج کا نام ہے۔

رُفَاتٌ چورا چورا رفت یرفت: توڑنا۔ جو چیز بوسیدہ ہو جائے۔

صَامِتٌ چپکے صمت یصمت، صمات: خاموشی۔ صموت: بھاری زرہ

مُثْلَةٌ عذاب ج: مثلات: آفت۔ ناک کان کاٹنا۔ امثوله: جو شعر مثال میں پیش کیا جائے

مَثْوٰی ٹھہرنے کی جگہ الثوی: مہمان خانہ۔ مثوی: منزل۔ ثوی الرجل: آدمی ٹھکانہ کر گیا، مر گیا

مَضْجَعٌ سونے کی جگہ ضجعة: کروٹ۔ ضجعة: صابن۔ ضاجع: وادی کی ڈھلوان

مَنْسِكٌ قربانی ناسک: عبادت گزار۔ مناسک: افعال حج۔ نسک: نذر قربانی کے لیے پیش کی جائے

مَحِيْصٌ بچنے کی جگہ حاص یحیص: علیحدہ ہونا بچ نکلنا۔ حیوص: بدکنے والا جانور

مُتَّكَاءٌ مجلس ٹھہرنے کی تکیہ یعکاء. توکاعلی عصاء: لاٹھی کا سہارا لیا۔ واکاء علی یدیه دونوں ہاتھوں کا سہارا لیا (دعا)

مَغْلُوْلَة بندھے ہوئے غلول: خیانت کرنا۔ غله: اس نے اس کے ہاتھ باندھے۔ غل: دھوکا۔ غلاله: پیاس۔ اغلت الارض: زمین نے غلہ دیا۔

مَصْرَخٌ فریادرس صرخ یصرخ: اس نے فریاد کی۔ چلایا۔ صارخ۔

مُسْتَوْدَعٌ جہاں امانت ودیعۃ (امانت) ج ودائع۔ ودع یدع (چھوڑنا)
رکھی جائے

جَاثِمٌ اوندھا سینہ کو زمین سے لگانے والا۔ جثمہ: راکھ کا تودہ۔
جثمان: بدن۔ مجثم: بیٹھنے کی جگہ

غَارِمٌ تاوان والا غرم یغرم: قرض ادا کرنا۔ الغرامۃ والغرم: تاوان ضرر
مشقت

مَغْرَمٌ تاوان اغرمہ: قرض کی ادائیگی کو لازم کرنا

سَمٌّ سوئی کا ناکہ سم الخیاط: سوئی، زہر۔ سم الفار: چوہوں کا زہر۔
بادِ سموم: گرم ہوا

رَدْمٌ مضبوط دیوار اردم: ماہر ملاح، پیوند لگائی جگہ

هَشِيْمٌ ریزہ ریزہ ھشام: سخاوت۔ کلا: ھشوم: نرم گھاس اھتشم
الناقۃ: اونٹنی کا دوہنا

وَاقٍ بچانے والا وقایہ: بچاؤ کا ذریعہ۔ وقی یقی وقایۃ۔ رحل۔ وقاء

حِرَضٌ خرابی والا حرضۃ: گھٹیا قسم کا آدمی۔ احرضہ: اس نے اسے گرایا

بَثٌّ پریشانی معمولی غبار، بث۔ یبث: خبر پھیلانا بث منھما پھیلائے ان دو سے

ذَرْعًا دل میں ھو خالی الذرع: اس کا دل رنج سے خالی ہے۔
امرک علی ذراعک: تیرا معاملہ تیرے سپرد

شَفَا کنارہ الشفاء: نئے چاند کا بقیہ حصہ، ہر چیز کی حد اور کنارا۔
تثنیہ: شفوان۔

حَمَأٌ گارا حمی: کیچڑ والی چیز اسم صفت۔

ظَمَأٌ پیاس ظم: ج: اظماء۔ فعل کی صورت، ظمی۔ یظما (وہ پیاسا ہوا)

تُقَاةٌ بچاؤ پرہیز گاری۔ وقاہ اللہ: اللہ نے اسے بچالیا۔ وقی یقی

أَوَّاهٌ نرم دل بہت آہیں بھرنے والا۔ آھۃ اوہ، تاوہ: وہ درمند ہوا۔
ان ابراھیم لاواہ پ ۱۱، توبہ ۱۱۴

اِلٌّ	قرابت داری	ج: الل: زاری کرنے کی ہیئت۔ ال: نالہ وزاری کرنا
آلَاۓ	انعامات	اللاتی: نعمت۔ الا یالو: کوتاہی کرنا۔ ایلاء: قسم کھانا
دَکّٗا	ریزہ ریزہ	ہموار جگہ۔ ج: دکوک۔ فعل کی صورت، دک، یدک: دیوار کو زمین کے برابر کرنا
هَوَاءٌ	اڑے ہوئے	فضا آسانی۔ ج: اهوية: بزدل، خالی جگہ
تِلْقَاۗءٌ	سامنے	لقا کا اسم ملاقات کی جگہ۔ من تلقاء نفسه: اپنی طرف سے
حَوَايَا	انتڑیاں	ج: حوية. سمٹی ہوئی آنت۔ جیسے بنیه کی جمع بنایا
حُلِیٌّ	زیورات	ج: حله، حلینت الامر: اس نے زیور پہنا
ضِفْدَعٌ	مینڈک	ج: ضفادع. فعل کی صورت ضفدع الرجل: سکڑا، گرز مارا۔
حثیث	تیز دوڑتا	ولی حثیثا: وہ تیز بھاگا۔ حثوث: تیز۔
نَسِیٌّ	آگے پیچھے کرنا	بھولی ہوئی چیز، اپنی قوم میں شمار نہ ہونے والا۔ معمولی چیز جسے آگے پیچھے کیا جا سکے
عَفْوٌ	آسان درگزر	العفو: بہت معاف کرنے والا۔ عافی: درگزر کرنے والا۔ فعل کی صورت: عفا یعفو
بَغْیٌ	ضد	ظلم فساد۔ بغية: مطلوب چیز، پونجی۔ بغية: بدکار عورت
غَوَاشٍ	اوڑھنا	غشی یغشی: اس نے ڈھانپ لیا۔ غاشیه: ڈھانپ لینے والی قیامت
مَجْذُوْذٌ	ختم ہونے والے	توڑے ہوئے ٹکڑے۔ جذ، یجذ: اس نے کاٹا۔ جذا ذات: ٹکڑے
تَبِیْعٌ	پیروی کرنے والا	تباعات: تاوان۔ لهذا العمل تبعة: اس کام میں باز پرس ہے
شَاكِلَةٌ	طرز ڈھنگ	شاکل کا مونث: طریقہ، مذہب۔ شواکل: شاہراہ سے نکلے راستے

يَنْبُوْعٌ	چشمہ	ج: ينابيع. المنبع. ج: منابع. النبع: پسینہ۔ نبع ينبع
اَرَائِکْ	محنت	اريكة. کی جمع۔ أرك الجرح: زخم اچھا ہوگیا۔
فَارِضٌ	بوڑھا	مفرض: کاٹنے کا ہتھیار۔ فعل کی صورت: فرض يفرض فراضة: گائے کا عمر رسیدہ ہونا
شُرَّعًا	سطح بھرے ہوئے	ابل شرع: پانی میں داخل ہونے والے اونٹ
اَلْوِرْدُ	گھاٹ	وہ پانی جس پر لوگ آئیں۔ ورد: زعفران، شیر، بہادر
زَبَدٌ	جھاگ	جمع، زبد. زبدة: مکھن۔ ازبد الرجل: اس کا غصہ جوش میں آگیا
رَابِي	پھولا ہوا جھاگ	الربا: زیادتی اور احسان کو بھی کہتے ہیں۔ ربوہ: ٹیلہ۔ ج: ربی. فعل ربا، يربو، رباء
مُرْسٰى	ٹھہراؤ	رسی، يرسو: ایک جگہ ٹھہرنا۔ قدور الراسيات: ایک جگہ ٹھہری دیگیں
مِنَ الْبَدْوِ	گاؤں سے	من البادية: باہر سے۔ البدوه: وادی کا کنارہ
طَائِرٌ	بدشگونی	پرندوں کے اڑنے سے شگون لیتے تھے۔ طير، طائر کی جمع ہے
مَکْثٌ	ٹھہراؤ	ماكث: ٹھہرانے والا۔ مكيث: ٹھہرنے والا۔ مكث يمكث: وہ ٹھہرا۔ وہ ٹھہرتا ہے
عَزٌّ	مددگار	عز عليه. عزا: کریم ہونا۔ عزه: اس نے اسے عزت دی
جُرُزٌ	چٹیل میدان	بنجر زمین۔ اجرز البعير: اونٹ لاغر ہوگیا۔ جرز: کاٹنا
رِکْزٌ	بھنک	دھیمی آواز، زمین کے اندر کی دھاتیں، فعل کی صورت رکز، یرکز: زمین میں گاڑا
مَعْزٌ	بکری	ماعز: بکری۔ معزا: بکری۔ ج: مواعز: بکری کی کھال
اَلضَّاْنُ	بھیڑ دنبہ	فعل کی صورت میں۔ ضان: اس نے بھیڑ کو بکریوں سے جدا کیا
زَلَقٌ	چٹیل میدان	پھسلنے کی جگہ۔ زلق راسه: اس نے سر مونڈا۔

شَطَطٌ	بے جا بات	سمندر کا کنارا۔ شط۔ یشط: کنارے پر چلنا۔ شطط: اس نے زیادتی کی
سَرَبٌ	سرنگ	پرندوں کی ڈار۔ تہ خانہ۔ سراب: ریگستانی عمارت جو پانی نظر آئے
رَحِمٌ	محبت	رحم: بچہ دانی۔ ذوی الارحام: رشتہ دار
زُبُرٌ	صحیفے	زبرة: لوہے کا بڑا ٹکڑا۔ زبر: کتاب۔ ج: زبور: پتھر، تحریر۔
صَدَفٌ	کنارے	پہاڑ کا کنارا۔ صدف: سیپی۔ تصادف: دوسرے کے مقابل ہوا
مَوَالِیٌ	رشتہ دار	مولی: دوست، مالک، آزاد کردہ غلام
عَاقِرٌ	بانجھ	عقار: گھر کا سامان۔ عقار: جڑی بوٹی سے علاج کرنے والا۔ عقور: کاٹنے والا
هَيِّنٌ	آسان	نرم کمزور۔ اھون: ہلکا سکون سے چلنا۔ ھون: رسوائی
مَخَاضٌ	دردزہ	مخض اللبن: اس نے دودھ بلویا اسے خوب ہلایا۔ تمخضت الحامل
جزع	جز	ج: جزوع. جزعة: چھوٹا بچہ اچھا پلا ہوا۔
اَمْتٌ	ٹیلہ	ج: اموت فعل کی صورت۔ امت: اس نے اس کا اندازہ کیا، قصد کیا
سُحْتٌ	رشوت	ج: اسحات: فعل کی صورت۔ سحته: اس نے ہلاک کیا۔ جڑ سے اکھاڑ دیا
هَمْسٌ	پاؤں کی آہٹ	پست آواز۔ همس الصوت: چپکے سے بات کی۔ هموس: رات کو چلنے والا۔
نُهٰی	عقل	النهية: عقل کی جمع۔ النهی: کامل العقل۔ نهی: شیشہ

عِصِیٌّ جمع عصا۔ لاٹھی، جماعت فعل کی صورت میں عصٰی. یعصی: لاٹھی لینا۔ عصی یعصو: لاٹھی سے مارنا۔

دَرَکٌ گہرائی فعل کی صورت درک یدرک میں لاحق ہونا۔ پکڑے جانا۔ وقت پر پہنچنا۔

رِیْشًا آرائش کے پرندے کے پر۔ فعل کی صورت راش، یریش: اس نے کپڑے مال جمع کیا۔ کھلاتا پلاتا۔

سِمَةٌ نشانی الوسمة: علامت، ہیئت۔

فَرْدٌ ایک ایک کر کے جمع: فاردة: اکیلی رکھی بکری

سَوْاٰةٌ لاش بری عادت، شرمگاہ۔ اسواٰی۔ مساة: گلا گھونٹ کر مار ڈالنا

مِرْفَقٌ کہنی وہ چیز جس سے سہارا لیا جائے۔ مرافق: کہنیاں۔ یہ رفق: نرمی سے ہے

کَعْبٌ (ٹخنہ) جمع: کعاب. قدم کے اوپر کی ابھری ہوئی ہڈی ہر بلند چیز۔ کعب الاحبار

نَعَمٌ چوپایہ جمع. انعام. کلمہ ایجاب یعنی ہاں۔ نعم: افعال مدح میں سے غیر متصرف

خَلْفٌ ناخلف جانشین خلاف چلنے والا۔ خلوف: منہ کی بو۔ خلف: صحیح جانشین

سَرِیٌّ چشمہ چھوٹی ندی جمع اسریة. سریة: دستہ فوج کا۔ جمع سرایا

جَنِیٌّ پکی کھجور چنا ہوا پھل۔ جنی الثمر: درخت سے پھل توڑا

فَرِیٌّ گھڑی ہوئی بات امر فری: گھڑی ہوئی بات۔ فراء: جنگلی گدھا

مَلِیٌّ ایک مدت زمانہ طویل۔ ملاء: کشادہ زمین۔ ملوان: رات دن

حَفِیٌّ بڑا عقلمند بہت سوال کرنے والا۔ پورا علم رکھنے والا۔ حفاہ: اس نے منع کیا۔

نَجِیٌّ مشورے کی بات راز دار۔ وصف نجوی مناجات

مَاْتِیٌّ پورا ہونے والا اتی الامر من ماتاه. اس نے معاملے کو ٹھیک کر دیا۔

نَسِیٌّ بھولنے والا نسی ینسی: ایک رگ کا نام۔ نسآء: لاٹھی

جِثِیٌّ گرم ہوا جثی: زانو کے بل بیٹھنا۔ الجثوۃ: پتھروں کا ڈھیر۔

عَتِیٌّ سرکش جمع: اعتاء۔ عتایعتو۔ (تکبر کرنا)۔ عتی یعتی: سرکش کرنا

نَدِیٌّ محفل سبز گھاس جمع: اندیہ: مجلس جب تک اس میں لوگ رہیں

مُبْصِرَۃً سمجھانے کو مبصر: نگہبان۔ البصر: کنارہ، موٹائی، چھال،

عِتِیًّا انتہا کو نافرمانی کی جرات میں۔ خوشگوار

هَنِيْـًٔا مزیدار هنؤیهنو: بغیر مشقت کے حاصل ہونا۔ هنا، یهنا (کھانا تیار کرنا)

ریب شک، بدگمانی ذلک الکتاب لاریب فیه. (پ۱، البقرہ۲)

صیّب بارش اوکصیب من السماء (پ۱، البقرہ۱۹)

واصِب ہمیشہ رہنے والا عذاب واصب. (پ۲۳، الصافات۹)

لازِب چمٹنے والا طین اللازب. (پ۲۳، الصافات۱۱)

جُبّ کنواں فی غیبت الجب (پ۱۲، یوسف۱۵)

رهینة پھنسا ہوا کل نفس بما کسبت رهینة (پ۲۹، المدثر۳۸)

رھن میں آیا ہوا

صاعقة بجلی کی کڑک فاخذتهم الصاعقة. (پ۶ النساء۱۵۳)

وردۃ گلابی فکانت وردة کالدهان (پ۲۷، الرحمٰن۳۷)

دهان تیل کی تلچھٹ کانت وردة کالدهان (پ۲۷، الرحمٰن۳۷)

صیحة چیخ اخذته الصیحة. (پ۲۰ العنکبوت۴۰)

ثلة بڑا گروہ ثلة من الاولین (پ۲۷ الواقعہ۱۳)

حطة بخشش، درگزر قولوا حطة. (پ۱، البقرہ۵۸)

قَرْیَۃ بستی مرعلی قریة. (پ۳، البقرہ۲۵۹)

قَسْوَرَۃ شیر فرت من قسورہ: شیر سے بھاگیں (پ۲۹، المدثر۵۱)

فَاقِرَۃ کمر کو توڑنے والی تظن ان یفعل بها فاقرة (پ۲۹، القیمۃ۲۵)

عُصْبَةٌ قوت والی جماعت ونحن عصبة (پ۱۲، یوسف۱۴)

غِشَاوَةٌ	پردہ	علی ابصارهم غشاوه. (پ۱، البقرہ۷)
بَعُوْضَةٌ	مچھر	مثلا مابعوضة: (پ۱، البقرہ۲۶)
بَغْتَةً	اچانک	اوتأتیهم الساعة بغتة. (پ۱۳، یوسف۱۰۷)
سِقَایَةٌ	پیالہ	جعل السقایة فی رحل اخیه. (پ۱۳، یوسف۷۰)
اِصْبَعٌ	انگلی	یجعلون اصابعهم (پ۱، البقرہ۱۹)
نَکَالٌ	سزا۔عذاب	فجعلنا ها نکالا. (پ۱، البقرہ۶۶)
رَاسِیَةٌ	پہاڑ	جعل فیها رواسی. (پ۱۳، الرعد۳)
غَمَامٌ	بادل	ظللنا علیکم الغمام. (پ۱ البقرہ۵۷)
فَارِضٌ	بوڑھا	انها بقرة لا فارض ولا بکر (پ۱، البقرہ۶۸)
رُجْزٌ	گندگی	والرجز فاهجر (پ۲۹، المدثر).
عَسِیْرٌ	مشکل	فذلک یومئذ یوم عسیر (پ۲۹، المدثر)
عُرْجُوْن	ٹہنی، شاخ	عاد کالعرجون القدیم (پ۲۳، یٰسین۳۹)
سِکِّیْنٌ	چھری	اتت کل واحدة منهن سکینا. (پ۱۳، ۳۱)
عَنْکَبُوت	مکڑی	اوهن البیوت لبیت العنکبوت. (پ۲۰، ۴۱)
عِیْرٌ	قافلہ	ایتها العیر انکم لسارقون. (پ۱۳، یوسف۱۴)
کَثِیْبٌ	ٹیلہ۔تودا	وکانت الجبال کثیبا مهیلا (پ۲۹، المزمل۱۴)
مَهِیْلٌ	پھسلنے والے	وکانت الجبال کثیبا مهیلا (پ۲۹، المزمل۱۴)
مُسْتَنْفِرَةٌ	بدکنے والے	حمر مستنفرة (پ۲۹، المدثر۵۰)
منشرہ	پھیلی ہوئی	صحفا منشره (پ۲۹، المدثر)
جِدَار	دیوار	فوجدا فیها جدارا (الکہف ۷۷)
رَدْم	دیوار	أجعل بینکم و بینهم ردما (الکہف ۹۵)
مقمح	سر اونچا کرنا	فهی الی الاذقان فهم مقمحون (پ۲۲، یٰسین ۸)

كِسَف	ٹکڑا	يجعله كسفاً فترى الودق يخرج من خلالة (الروم۴۸) جمع اكساف ٹکڑے
كسف	گہنیں	
مُبْلِس	ناامید	وان كانوا من قبل ان ينزل عليهم من قبله لمبلسين (الروم۴۹)
وَدْق	بارش	فترى الودق يخرج من خلاله (الروم۴۸)
مُزْن	بادل	أانتم أنزلتموه من المزن (الواقعہ۶۹)
غَمَام	بادل	وظللنا عليكم الغمام (البقرہ ۵۷)
سَحَاب	بادل	الله الذى يرسل الرياح فتثير سحاباً (روم۴۸)
بَارِزَة	زمین کھلی ہوئی ہموار	يوم نسير الجبال وترى الارض بارزة (الكهف۴۷)
مَوْبِق	ہلاک ہونے کی جگہ	وجعلنا بينهم موبقا (الكهف۵۲)
مَوْئِل	جانے کی جگہ	بل لهم موعد لن يجدوا من دونه موئلا (الكهف۵۸)
سَرَب	سرنگ	فاتخذ سبيله فى البحر سربا (الكهف۶۱)
غَدَاء	صبح کا کھانا	فلما جاوزا قال لفتٰه اتنا غداء نا (الكهف۶۲)
عشاء	شام کا کھانا	
اِمْر	بھاری چیز	لقد جئت شيئا إمرا (الكهف۷۱)
حَمِئَه	دلدل	وجدها تغرب فى عين حمئة (الكهف۸۶)
غطاء	پردہ	الذين كانت أعينهم فى غطاء (الكهف۱۰۱)

قُرُون — جماعت — وکم اھلکنا قبلھم من قرن (مریم ۹۸)

رِکْز — بھنک سننا — أوتسمع لھم رکزا (مریم ۹۸)

قَبَس — انگارا — اتیکم بشھاب قبس لعلکم تصطلون (النمل ۷)

دَکَّاء — پاش پاش — فاذا جاء وعد ربی جعله دکاء (الکھف ۹۸)

مَوْعِد — وعدہ — وجعلنا لمھلکھم موعدا (الکھف ۵۹)

نَصَب — تکلیف — لقد لقینا من سفرنا ھذا نصبا (الکھف ۶۲)

وصب — تھکن

اکِنَّه — پردے — انا جعلنا فی قلوبھم أکنة أن یفقھوہ (الکھف ۵۷)

کُنہ — حقیقت

حقب — مدت، سال — لا أبرح حتی ابلغ مجمع البحرین او امضی حقبا (الکھف ۶۰)

اِدًّا — بھاری چیز — لقد جئتم شیئا ادا (مریم ۸۹)

مِرَاءً — جھگڑا — فلاتمار فیھم الا مراء ظاھرا (الکھف ۲۲)

نُزُل — مہمانی — انا اعتدنا جھنم للکافرین نزلا (الکھف ۱۰۲)

الغداة والعشی — صبح وشام — واصبر نفسک مع الذین یدعون ربھم بالغداة والعشی (الکھف ۲۸)

جُنْد — لشکر — فسیعلمون من ھو شر مکانا و اضعف جندا (مریم ۷۵)

جِثِیًّا — گھٹنوں پر گرا ہوا — لنحضرنھم حول جھنم جثیا (مریم ۶۸)

کچھ نادر الفاظ جو عام متداول نہیں

نَضَّاخَتٰنِ	دو ابلے چشمے	پ۲۷، رحمٰن ۶۶
مُدْهَامَّتَانِ	گہرے سبز	پ۲۷، رحمٰن ۶۴
اِسْتَبْرَق	دبیز ریشم	پ۱۵، الکہف ۳۱
سُنْدُس	باریک ریشم	پ۲۹، الدہر ۲۱
مَنْضُوْدٍ	تہ بہ تہ	پ۲۷، واقعہ ۲۹
مَسْكُوْبٌ	چلتا ہوا (پانی)	پ۲۷، واقعہ ۳۱
شُوَاظٌ	آگ کا شعلہ	پ۲۷، رحمٰن ۳۵
فَخَّارٌ	ٹھیکرا	پ۲۷، رحمٰن ۱۴
مَارِجٌ	بھڑکتا ہوا شعلہ	پ۲۷، رحمٰن ۱۴
نُحَاسٌ	دھواں	پ۲۷، رحمٰن ۳۵

کچھ مشکل صیغے بھی پہچانئے

يَخِصِّمُوْنَ (یٰسین ۴۹)	وہ جھگڑیں گے	یہ اصل میں یختصمون تھا۔ باب افتعال کی تا صاد سے بدلی دو صاد مدغم ہوئے
فَادّٰرَءْتُمْ (البقرہ ۷۲)	تم آپس میں جھگڑے	بروزن اَفَاعَلْتُمْ۔ درء کے معنی ا۔ جھگڑا کرنا۔ دفع کرنا۔ قل فادرئوا عن انفسکم الموت۔ پ۴، آل عمران ۱۶۸۔ یدرء عنها العذاب ان تشهد اربع شهادات۔ پ۱۸، النور ۸
اِبْتَئَسَ	وہ غمگین ہوا	لَاتَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْن (پ۱۲، یوسف ۶۹) یہ فعل نہی ہے اس کا مضارع يَبْتَئِسُ ہے